الأحاديث النبوية

www.KitaboSunnat.com

(اربعین نووی)

انتخاب
الامام یحیی بن شرف الدین النووی رحمہ اللہ
المتوفی سنہ ۶۷۶ھ

ترجمہ، تبویب، فوائد
ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الاحادیث النبویۃ

انتخاب

الامام یحییٰ بن شرف الدین النووی رحمہ اللہ

المتوفی ۶۷۶ ھجریۃ

Sunni Islamic Library
Bada Bazar Yakutpura, Hyd.
Mirza Abdul Gaffar Ali Baig
Cell 9396889310 Book No——————

ترجمہ، تبویب، فوائد

ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ
FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.
NEW DELHI-110002

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب

الاحادیث النبویۃ

انتخاب: الامام یحیٰی بن شرف الدین النوویؒ

ترجمہ،تبویب،فوائد: ابوضیاء محمود احمد غضنفر

صفحات:۹۶ قیمت:-/۲۴ روپے

طبع اوّل: اگست ۲۰۰۴ء

باھتمام

محمد ناصر خان

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دینی و دیگر علمی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور طباعت سے قبل کوشش کی جاتی ہے کہ نشاندہی کی جانے والی جملہ غلطیوں کی بروقت تصحیح کر دی جائے۔ اس کے باوجود غلطیوں کا امکان باقی رہتا ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے مؤدبانہ گزارش ہے کہ علمی غلطیوں کی نشاندہی کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں تعاون کرنا صدقہ جاریہ کے مترادف ہے۔ (ادارہ)

Name of the book

AL-AHADEES-UN-NABAWIYYAH

Collection: **Imam Yahya bin Sharfuddin Navavi** *Rah.*

Translation by: **Abu Zia Mahmood Ahmad Ghazanfar**

Ist Edition: **August, 2004**

Pages: 96 | Price: **Rs. 24/-** | Size: 23x36/16

ناشر

فرید بُک ڈپو (پرائیویٹ) لمیٹڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, New Delhi-2
Phones:23247075, 23289786, 23289159 Fax:23279998 Res.:23262486
E-mail:farid@ndf.vsnl.net.in Websites:faridexport.com, faridbook.com

Printed at: Farid Enterprises, Delhi-6

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئینۂ حدیث

☆ آئینۂ حدیث ۳
☆ حرفے چند ۵
☆ الامام نووی رحمہ اللہ کے حالات زندگی ۷
☆ اخلاص نیت ۱۵
☆ اسلام ایمان احسان اور قیامت کی نشانیاں ۱۷
☆ ارکانِ اسلام ۲۱
☆ تخلیق اور تقدیر ۲۲
☆ بدعت کا انجام ۲۵
☆ حلال وحرام ۲۷
☆ دین سراپا خیر خواہی ۲۹
☆ جہاد برائے اقامت دین ۳۱
☆ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت ہلاکت کا باعث ۳۳
☆ اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ عمل کو ہی قبول کرتا ہے ۳۵
☆ مشکوک چیز کو چھوڑ دو ۳۷
☆ فضولیات سے اجتناب ۳۸
☆ مومن کہلانے کا حق دار ۳۹
☆ وہ گناہ جن پر حد نافذ ہوتی ہے ۴۰
☆ اچھی بات کہو یا خاموش رہو ۴۲
☆ غیظ وغضب سے اجتناب ۴۳
☆ ہر شے پر احسان کو اپنا طرزِ عمل بنالو ۴۴
☆ اللہ سے ڈرو نیکی کرو اور لوگوں کے ساتھ حُسن سلوک سے پیش آؤ ۴۵

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ اللہ سے مدد مانگو اور تقدیر پر بھروسہ کرو	۴۶
☆ حیا سے اچھا کردار جنم لیتا ہے	۴۹
☆ ایمان اور استقامت	۵۱
☆ جنت میں داخلہ	۵۲
☆ طہارت اور نیک اعمال کے اثرات	۵۳
☆ مانگنا ہے تو اپنے اللہ سے مانگ	۵۵
☆ دولت منداجر و ثواب لے گئے	۵۹
☆ روحانی صدقہ و خیرات	۶۱
☆ نیکی اور گناہ	۶۳
☆ سنت کو لازم پکڑو اور بدعت سے اجتناب کرو	۶۵
☆ جنت حاصل کرنے والے کام	۶۷
☆ فرائض، حدود اور محرمات	۷۰
☆ اللہ کی محبت اور لوگوں کی چاہت حاصل کرنے کا طریقہ	۷۲
☆ نہ نقصان دو اور نہ نقصان اٹھاؤ	۴۷
☆ مدعی ثبوت دے اور انکاری قسم کھائے	۷۰
☆ منکرات کو روکنے کے طریقے	۷۸
☆ آداب معاشرت	۷۹
☆ کرنے کا کام	۸۱
☆ اللہ کا کرنا کچھ یوں بھی ہوتا ہے	۸۴
☆ اللہ اور بندے کا باہمی تعلق	۸۶
☆ خطاکار، بھول جانے والا اور مجبور	۸۸
☆ دنیا ایک مسافر خانہ	۸۹
☆ مومن شریعت کے تابع ہوتا ہے	۹۱
☆ ہم تو مائل بہ کرم ہیں	۹۲

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَبَعْدُ

حدیث نبوی کا یہ مجموعہ بتالیس احادیث پر مشتمل ہے جسے مشہور و معروف محدث امام یحییٰ بن شرف الدین النووی رحمہ اللہ نے ترتیب دیا۔ جس میں دین اسلام کے بنیادی اصول نہایت ہی عمدہ، دلپذیر، دلآ ویز اور دلنشیں انداز میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ یہ مجموعہ علمی حلقوں میں ''اربعین نوویۃ'' کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ میری دیرینہ دلی خواہش تھی کہ میں اسے اردو میں منتقل کروں اور ساتھ ہی ہر حدیث کے فوائد بھی اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ صلاحیت کی روشنی میں بیان کروں تاکہ قارئین کرام کو ان احادیث کا مفہوم ذہن نشین کرنے کے لیے آسانی محسوس ہو۔ میں نے اس مجموعے کا نام ''الاحادیث النبویۃ'' رکھا ہے۔ قرآن و حدیث کی خدمت بلاشبہ بہت بڑی سعادت ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہی میسر آتی ہے۔ تفہیم حدیث کے لیے جو اسلوب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیار کیا گیا ہے وہ کس حد تک مفید ہے اس کا فیصلہ قارئین کرام کے سپرد کرتا ہوں۔

اگر اس اسلوب میں کوئی خوبی ہے تو وہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم اور اس کی خاص رحمت ہے۔ اگر کہیں کوئی خامی رہ گئی ہو تو اسے میری بے بضاعتی، کم علمی اور کوتاہ نظری پر محمول کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہِ قدس میں عاجزانہ وفقیرانہ التجا ہے کہ وہ میرے مرحوم والدین کو جنت الفردوس اعلیٰ علیین میں جگہ عطا کرے اور میرے اہل خانہ اور اساتذہ کرام کو دنیا وآخرت کی آسودگیاں بہم پہنچائے۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِي مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ

خادم حدیث

ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

١٦-١ اکتوبر ٢٠٠٢ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الامام نوویؒ رحمہ اللہ کے حالات زندگی

ابوزکریا یحییٰ بن شرف الدین بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام النووی الدمشقی رحمہ اللہ سرزمین دمشق کے علاقہ حوران کی مشہور ومعروف بستی نوی میں ۶۳۱ھ ہجری کو پیدا ہوئے۔ والد بزرگوار نے اپنے اس ہونہار بچے کی فطری استعداد اور ذہانت وفطانت کو دیکھتے ہوئے دینی علوم سے آراستہ کرنے کے مواقع فراہم کیے۔ اس دور کے مشہور ومعروف عالم شیخ یٰسین بن یوسف مراکشی کہتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن شرف الدین نووی کو بچپن میں دیکھا۔ اس وقت اس کی عمر کوئی دس سال ہوگی۔ اس کے ہم عمر ساتھی اسے کھیل کود کے لیے اپنے ساتھ میدان میں لے جانے پر مجبور کرتے تھے۔ لیکن اسے کھیل کود میں کوئی دلچسپی نہ تھی۔ بلکہ ساتھی جب اسے زیادہ مجبور کرتے تو یہ معصومانہ انداز میں رونا شروع کردیتے۔ قرآن مجید کے ساتھ بچپن ہی سے قلبی لگاؤ تھا۔ والد بزرگوار نے اسے اپنی دکان میں بٹھایا لیکن اس کا خرید وفروخت کے کام میں دل ہی نہیں لگتا تھا۔ دکان پہ بیٹھے ہوئے بھی قرآن حکیم کی تلاوت میں مشغول رہتے۔ علامہ یٰسین بن یوسف مراکشی کہتے ہیں کہ اس کا یہ شوق اور جذبہ دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا اور اس کے استاد کو میں نے اس صورت حال سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ یہ بچہ بڑا ہو کر علمی دنیا میں بڑا نام پائے گا۔ بچپن ہی سے اس کی طبیعت حصول علم کی طرف راغب ہے۔ لوگ اس سے بہت زیادہ فیض حاصل کریں گے۔ استاد نے یہ بات سن کر مجھ سے کہا۔ ”تمہیں کیا معلوم؟ کیا تم نجومی ہو۔ ستاروں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کو دیکھ کر ابھی سے اس کے مستقبل کے بارے میں جان گئے ہو؟'' میں نے کہا میں نجومی تو نہیں ہوں۔ اس کا علم کی طرف طبعی میلان دیکھ کر میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ اندازہ لگایا ہے اور اس نے اس صورتِ حال کا تذکرہ اس کے والد سے بھی کیا تو اس نے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت پر مزید توجہ دی۔ اس نے بچپن میں ہی قرآن کریم حفظ کر لیا تھا۔ جب اس کی عمر انیس سال ہوگئی تو والد نے اندازہ لگایا کہ اب نوی بستی میں اس کی تعلیم و تربیت کے لیے یہاں کوئی اہتمام نہیں تو ۶۴۹ھ میں وہ دمشق منتقل ہو گئے۔ تا کہ وہاں کے علماء و فضلاء سے استفادہ کر سکے۔ ان دنوں دمشق جید علمائے کرام اور محدثین عظام کا مرکز بنا ہوا تھا۔ علم حاصل کرنے کے لیے دور دراز سے طلباء دمشق کا رخ کرتے۔ دمشق میں تقریباً تین سو مدارس قائم تھے جن میں علماء اور طلباء کی ہر وقت چہل پہل رہتی۔ دمشق پہنچ کر ان کے والد بزرگوار نے شیخ عبدالکافی بن عبدالملک الربعی المتوفی ۶۸۹ھ سے ملاقات کی اور اپنی دمشق آمد کا مقصد بیان کیا کہ میں اپنے اس بیٹے کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے ایک اچھے استاد کا متلاشی ہوں۔ آپ اس سلسلے میں میری راہنمائی کریں۔ تو انہوں نے مشہور و معروف جلیل القدر عالم دین شیخ عبدالرحمٰن بن ابراہیم بن فرکاح المتوفی ۶۹۰ھ کے پاس بھیج دیا۔ ان سے بہت سی کتابیں پڑھیں۔ پھر مدرسہ رواحیہ۔ شیخ کمال الدین اسحاق بن احمد بن عثمان المغربی سے علوم متداولہ حاصل کیے۔ ان کے پاس دو سال کا عرصہ گزارا۔ شیخ کمال الدین اپنے ہونہار شاگرد کا علمی انہماک دیکھ کر بہت متاثر ہوئے۔

اس دوران جن دیگر اساتذہ کرام سے استفادہ کیا ان کے اسمائے گرامی یہ ہیں۔

۱۔ ابو ابراہیم اسحاق بن احمد بن عثمان المغربیؒ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- عبدالرحمٰن بن احمد بن محمد بن قدامہ المقدسی الحنبلیؒ

۳- ابومحمد عبدالرحمٰن بن نوح المقدسی الدمشقیؒ

۴- ابوحفص عمر بن اسعد بن ابی غالب الربعی الأربلیؒ

۵- ابوالحسن سلار بن الحسن الاربلی الحلبی - الدمشقیؒ

۶- ابواسحاق بن عمر الواسطی رحمہ اللہ

۷- ابوالبقاء خالد بن یوسف بن سعد النابلسیؒ

۸- ابواسحاق ابراہیم بن عیسیٰ المرادی الاندلسی الشافعی

۹- الامام المحدث الکبیر الضیاء بن تمام الحنفیؒ

۱۰- الشیخ ابوالعباس احمد بن سالم المصری النحوی اللغویؒ

۱۱- العلامہ ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ بن مالک الجیانی

۱۲- العلامہ القاضی ابوالفتح عمر بن بندار بن عمر بن علی التفلیسی الشافعی

۱۳- ابوالعباس احمد بن عبدالدائم المقدسیؒ

۱۴- ابوالفرج عبدالرحمٰن بن الشیخ ابی عمر محمد بن قدامہ المقدسیؒ

۱۵- ابومحمد عبدالرحمٰن بن سالم ابویحییٰ الانباری

۱۶- ابومحمد اسماعیل بن ابراہیم بن ابی الیسر التنوخیؒ

۱۷- ابومحمد عبدالعزیز بن ابی عبداللہ بن عبدالمحسن الانصاری

۱۸- الامام العلامہ ابوشاقہ عبدالرحمٰن بن اسماعیل الدمشقی

۱۹- عبدالرحمٰن بن عبداللہ بن محمد بن الحسن البادرانی البغدادی

۲۰- القاضی عماد الدین ابی الفضائل عبدالکریم بن عبدالصمد الحرستانی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۱۔ الفضل محمد بن محمد الفکری الحافظ

۲۲۔ ابوزکریا یحییٰ بن ابی الفتح الحرانی الصیرفی"

مندرجہ بالا اساتذہ کرام اور مشائخ عظام سے درج ذیل کتابیں پڑھیں۔

۱۔ الجامع الصحیح للبخاری ۲۔ صحیح مسلم

۳۔ سنن ابی داؤد ۴۔ جامع الترمذی

۵۔ سنن ابن ماجہ ۶۔ سنن نسائی

۷۔ موطاء امام مالک ۸۔ مسند الشافعی

۹۔ مسند امام احمد بن حنبل ۱۰۔ مسند الدارمی

۱۱۔ مسند ابی یعلیٰ ۱۲۔ صحیح ابی عوانۃ

۱۳۔ سنن البیہقی ۱۴۔ شرح السنہ للبغوی

۱۵۔ عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی

۱۶۔ الجامع لآداب الراوی والسامع للخطیب بغدادی

۱۷۔ الانساب للزبیر بن بکار

اور دیگر بہت سی کتابیں

الامام نووی رحمہ اللہ جتنی دیر مدرسہ رواحیہ میں زیر تعلیم ہے۔ ان کا معمول یہ تھا کہ روزانہ گیارہ اسباق پڑھتے۔ جس میں غزالی کی "وسیط" شیرازی کی "مہذب" حمیدی کی "الجمع بن الصحیحین" "صحیح مسلم" ابن سکیت کی "اصلاح المنطق" ابن جنی کی "اللمع" فخر الدین الرازی کی "المنتخب" "اسماء الرجال" اور "اصولِ دین" جیسی کتابیں زیر درس رہتیں اور انہیں پوری توجہ سے پڑھتے۔ رات کو یہ بہت کم سوتے تھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب نیند غالب آتی تو کتابوں کے ساتھ ٹیک لگا لیتے- تھوڑی ہی دیر بعد اٹھ کر پھر پڑھنا شروع کر دیتے- ہر وقت یہ دینی مسائل میں ہی غور و خوض کرتے رہتے تھے- کوئی لمحہ ضائع نہیں جانے دیتے تھے-

الامام نووی رحمہ اللہ نے اپنی حیات مستعار میں جو کتابیں تالیف کیں ان میں سے بعض مشہور و معروف کتابوں کے نام درج ذیل ہیں-

۱- المنہاج شرح مسلم بن حجاج
۲- المجموع شرح المہذب الشیرازی
۳- تہذیب الاسماء واللغات
۴- ریاض الصالحین
۵- بستان العارفین
۶- التبیان فی آداب حملۃ القران
۷- تحفۃ الوالد وبغیۃ الزاہد
۸- الایضاح فی مناسک الحج
۹- الارشاد فی اصول الحدیث
۱۰- الارشادات الی بیان الاسماء المبہمات فی متون الاسانیہ
۱۱- الاصول والضوابط فی المذہب
۱۲- الاربعین النوویۃ

الامام نووی رحمہ اللہ اپنی کتاب ''المجموع'' میں تعلیم کے مقاصد بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ تعلیم حاصل کرنے کے مقاصد درج ذیل ہونے چاہئیں-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱- دینی علم حاصل کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہو اور دینی تعلیم کو دنیا کا ذریعہ نہ بنایا جائے۔

۲- دینی علوم حاصل کرنے کا مقصد یہ ہو کہ اپنے آپ کو اخلاق حسنہ سے آراستہ کیا جائے اور وہ آداب اور عادات اختیار کی جائیں جن کو اپنانے کی دین اسلام میں تلقین کی گئی ہے۔ مثلاً سخاوت' بردباری' حسن اخلاق' خندہ پیشانی' صبر و تحمل' تقویٰ' خشوع خضوع' تواضع' انکساری' وقار اور کثرتِ مزاح سے اجتناب جیسی عمدہ عادات کو اپنایا جائے۔

۳- حسد' بغض' ریاکاری' خود پسندی' تکبر اور نخوت جیسی قباحتوں سے اجتناب کیا جائے۔

۴- دینی علوم کے ایک عالم دین پر گہرے اثرات مرتب ہوں۔ وہ علانیہ اور خفیہ قرآن مجید کی تلاوت' ذکر الٰہی' نوافل اور اللہ تعالیٰ کے حضور التجاؤں میں مصروف رہے۔

۵- وہ ہمیشہ اپنے آپ کو درس و تدریس تصنیف و تالیف اور دیگر علمی مشاغل میں مصروف رکھے۔

۶- زیر تعلیم طلبہ کے علمی مشاغل پر گہری نظر رکھے۔

وفات

۶۷۶ھ کو امام نووی رحمہ اللہ دمشق میں اٹھائیس سال گزارنے کے بعد اپنی بستی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نویٰ میں تشریف لے آئے- روانگی سے پہلے محکمہ اوقاف سے جتنی کتابیں مستعار لی تھیں سب واپس کیں- اپنے اساتذہ اور شیوخ کی قبروں پہ جا کر گڑگڑا کران کے حق میں دعائیں کیں- اپنے ساتھیوں سے ملاقات کی- نوی میں پہنچ کر بیمار ہو گئے- ۲۴ رجب ۶۷۶ بروز بدھ اللہ کو پیارے ہو گئے اور نوی بستی میں ہی ان کو دفن کیا گیا-

ان کی وفات کی خبر جب دمشق پہنچی تو وہاں کہرام مچ گیا جس نے سنا وہ آبدیدہ ہوا اور ان کے حق میں دعا کی- آسمان تیری لحد پر شبنم افشانی کرے-

وصلى الله على النبي محمد وعلى آله واصحابه وسلم

ابوضیاء محمود احمد غضنفر

۱۹-اکتوبر ۲۰۰۲ء

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاصِ نیت

الحدیث......۱

عَنْ اَمِیْرِ الْمُومِنِیْنَ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ بن الخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:

"اِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ اِمْرَئٍ مَا نَوَی، فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُه' اِلَی اللّٰهِ وَرَسُولِه فَهِجْرَتُه' اِلَی اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُه' لِدُنْیَا یُصِیْبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُه' اِلَی مَا هَاجَرَ اِلَیهِ" (مُتَّفَقٌ عَلَیهِ)

امیر المومنین ابو حفص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں:

"عملوں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ ہر شخص کے لیے وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی' تو جس شخص کی ہجرت ارادے کے اعتبار سے اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے اس کی ہجرت اجر و ثواب کے اعتبار سے اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے' اور جس کی ہجرت دنیا کی خاطر ہے کہ وہ اسے حاصل کر لے یا کسی عورت کی خاطر ہے کہ وہ اس سے شادی کر لے تو اس کی ہجرت اس کام کے لیے ہے جس کی خاطر اس نے ہجرت کی۔ (بخاری و مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فوائد الحدیث

☆ جیسی نیت ویسی مراد۔

☆ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

☆ نیت کا محل دل ہے نہ کہ زبان۔

☆ ہجرت محض اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ہونی چاہیے۔

☆ دنیاوی مقاصد کو پیش نظر رکھنے سے ہجرت کی برکات سے محرومی مقدر بن جاتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسلام ایمان احسان اور قیامت کی نشانیاں

﴿الحدیث.....۲﴾

عَن عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَیضاً قَالَ:

بَینَما نَحنُ عِندَ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ یَومٍ اِذْ طَلَعَ عَلَینَا رَجُلٌ شَدِیدُ بَیَاضِ الثِّیَابِ، شَدِیدُ سَوَادِ الشَّعْرِ، لاَ یُرٰی عَلَیہِ اَثَرُ السَّفَرِ وَلاَ یَعرِفُہُ مِنَّا اَحَدٌ، حتّٰی جَلَسَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَاَسْنَدَ رُکْبَتَیہِ اِلٰی رُکْبَتَیہِ، وَوَضَعَ کَفَّیہِ عَلٰی فَخِذَیہِ، وَقَالَ: یا مُحَمَّدُ، اَخبِرْنِی عَنِ الاسْلامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ:

"الاِسْلامُ اَنْ تَشْھَدَ اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ، وَتُقِیمَ الصَّلاَۃَ، وَتُؤتِیَ الزَّکوٰۃَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ البَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیہِ سَبِیْلاً"

قَالَ: صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا لَہُ یسألُہُ وَیُصَدِّقُہُ قَالَ: فَاَخبِرْنِی عَنِ الایمانِ قَالَ: اَنْ تُؤمِنَ بِاللّٰہِ، وَملاَئکَتِہٖ، وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ، وَالیَومِ الآخِرِ، قَالَ: فَاَخْبِرْنِی عَنِ الاحْسَانِ قَالَ: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ، فَاِنْ لَمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہُ یَرَاکَ" قَالَ: فَاَخبِرْنی عَنِ السَّاعَۃِ قَالَ: "مَا الْمَسْؤوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ" قَالَ: فَاَخبِرْنِی عَنْ اَماراتِھَا قَالَ: اَنْ تَلِدَ الاَمَۃُ رَبَّتَھَا واَنْ تَرَی

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الحُفَاةَ العُرَاةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ" ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا ثُمَّ قَالَ: يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مَنِ السَّائِلُ؟ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ، قَالَ: فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ أَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ" (رواہ مسلم)

عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا:

''ہم ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ اچانک ایک نہایت سفید کپڑوں اور بہت ہی سیاہ بالوں والا شخص ہم پہ نمودار ہوا۔ اس پر سفر کا کوئی نشان دیکھائی نہیں دیتا تھا اور ہم میں سے اسے کوئی جانتا بھی نہ تھا۔ یہاں تک کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یوں بیٹھا کہ اپنے گھٹنے آپؐ کے گھٹنوں کے ساتھ ٹیک لیے اور اپنی ہتھیلیاں اپنے رانوں پر رکھ لیں اور عرض کی یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم مجھے اسلام کے بارے میں بتایئے' تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تم گواہی دو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور تم نماز قائم کرو' زکوۃ ادا کرو' رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو۔ اگر اس راہ پہ جانے کی استطاعت ہو' اس نے کہا: آپؐ نے سچ فرمایا: ''حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں'' ہمیں تعجب ہوا یہ شخص آپؐ سے سوال بھی کرتا ہے اور آپ کی تصدیق بھی کر رہا ہے۔ اُس سائل نے عرض کی مجھے ایمان کے بارے میں بتائیں۔ فرمایا: ''کہ تم اللہ' اس کے فرشتوں' اس کی کتابوں' اس کے رسولوں' آخرت کے دن اور تقدیر کے خیر و شر ہونے پر دلی یقین لے آؤ'' اُس نے کہا آپؐ نے سچ فرمایا۔ عرض کی مجھے احسان کے بارے میں بتائیں فرمایا:

کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا کہ تم اسے دیکھ رہے ہو اگر تیرے لیے یہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ممکن نہ ہو کہ تو اسے دیکھے تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اُس نے عرض کی کہ مجھے قیامت کے بارے میں بتائیں۔ آپ نے فرمایا: قیامت کے بارے میں مسئول سائل سے زیادہ نہیں جانتا'' اس نے کہا مجھے قیامت کی نشانیاں بتا دیجیے۔ آپ نے فرمایا: یہ کہ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی اور یہ کہ تو دیکھے گا کہ ننگے پاؤں' برہنہ بدن' کنگال بکریوں کے چرواہے اونچی لمبی عمارتیں کھڑی کریں گے۔ پھر وہ سائل چلا گیا تو میں تھوڑی دیر ٹھہرا پھر آپؐ نے فرمایا: ''اے عمر کیا تم جانتے ہو کہ سائل کون تھا؟'' میں نے عرض کی ''اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔'' آپ نے فرمایا: ''وہ جبریل علیہ السلام تھے۔ تمہارے پاس اس لیے آئے تاکہ تمہیں تمہارا دین سکھلا دیں۔ (بحوالہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ تعلیم حاصل کرنے کے لیے طالب علم کو صاف ستھرا لباس زیب تن کرنا چاہیے۔

☆ طالب علم کو استاد کے سامنے باادب بیٹھنا چاہیے۔

☆ حضرت جبریل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام' ایمان' احسان اور قیامت کی نشانیوں کے بارے میں دریافت کیا۔ آپ نے چاروں سوالات کے جوابات نہایت وضاحت کے ساتھ دیئے۔

☆ حضرت جبریل علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کئی بار انسانی روپ میں حاضر ہوئے۔

☆ حضرت جبریل علیہ السلام عام طور پر حضرت دحیہ کلبی کی شکل میں نمودار ہوتے۔

☆ یہ حدیث ''حدیث جبریل علیہ السلام'' کے نام سے بھی معروف ہے۔

☆ قیامت کی آمد سے پہلے اس کی یہ نشانیاں ظاہر ہوں گی۔

۱۔ لونڈی اپنی مالکہ کو جنم دے گی۔

۲۔ ننگے پاؤں' برہنہ بدن' بکریوں کے چرواہے فلک بوس عمارتیں بنائیں گے اور اس پر وہ فخر کریں گے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ارکانِ اسلام

﴿الحدیث......۳﴾

عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحْمَانِ بنِ عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُمَا قَالَ:
سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰه صَلَّی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:

"بُنِیَ الاِسْلَامُ عَلَی خَمْسٍ: شهادَةِ اَنْ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ واقامِ الصَّلوٰةِ' وَاِیتآءِ الزَّکاةِ، وَحَجِّ البیتِ' وَصَومِ رَمَضَانَ" (رَوَاهُ البُخاری وَ مُسْلِمٌ)

ابوعبدالرحمٰن بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے' فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں۔

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ یہ اقرار کرنا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں اور بلاشبہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا' زکوٰۃ ادا کرنا' بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔ (بحوالہ بخاری' مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ اسلام کے بنیادی رکن پانچ ہیں۔

۱۔ توحید ورسالت کا اقرار۔

۲۔ نماز قائم کرنا۔

۳۔ زکوۃ کی ادائیگی

۴۔ بیت اللہ کا حج

۵۔ رمضان کے روزے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخلیق اور تقدیر

الحدیث......۴

عَنْ أبِی عَبْدِ الرَّحمانِ عبدِ اللّٰہِ بنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ:
حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہ وَسلَّمَ وَ ھُوَ الصَّادِقُ المَصْدُوْقُ
"اِنَّ اَحَدَ کُمْ یُجْمَعُ خَلْقُہُ فِی بَطْنِ اُمِّہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوماً نُطْفَۃً، ثُمَّ
یَکُونُ عَلَقَۃً مِثْلَ ذَالِكَ، ثُمَّ یَکُونُ مُضْغَۃً مِثْلَ ذَالِكَ، ثُمَّ
یُرْسَلُ اِلَیہِ الْمَلَكُ فَیُنْفَخُ فِیہِ الرُّوْحُ وَیُؤْمَرُ بِاَربَعِ کَلِمَاتٍ:
بِکَتْبِ رِزْقِہٖ، وَاَجَلِہٖ، وَعَمَلِہٖ، وَشَقِیٌّ" اَوْسَعِیدٌ فَوَاللّٰہِ الَّذِی
لاَ اِلٰہَ غَیرُہُ اِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ الجَنَّۃِ، حَتّٰی
مایَکُون بَیْنَہ' وَبَینَھَا اِلاَّ ذِرَاعٌ، فَیَسْبِقُ عَلَیہِ الکِتَابُ فَیَعْمَلُ
بِعَمَلِ النَّارِ فَیَدْخُلُھَا وَاِنَّ اَحَدَکُمْ لَیَعْمَلُ بِعَمَلِ اَھْلِ النَّارِ،
حَتّٰی مَا یَکُون بَینَہ' وَبَینَھَا اِلاَّذِرَاعٌ، فَیَسْبِقُ عَلَیہِ الکِتَابُ
فَیَعْمَلُ بِعَمِلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِفَیَدْخُلُھَا۔

(رَوَاہُ البُخارِیُ وَمُسْلِمٌ)

ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ ہمیں صادق و مصدوق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ "تم میں سے ہر ایک کی تخلیق کو اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفے کی صورت میں رکھا جاتا ہے۔ پھر وہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خون کا لوتھڑا بن جاتا ہے اور وہ اس صورت میں چالیس دن تک رہتا ہے پھر وہ گوشت کا ٹکڑا بن جاتا ہے اور اس صورت میں چالیس دن تک رہتا ہے۔ پھر اس کی طرف فرشتے کو بھیجا جاتا ہے۔ وہ فرشتہ اس میں روح پھونکتا ہے اور اُسے چار باتوں کے بارے میں حکم دیا جاتا ہے یعنی اس کے رزق' موت کے مقررہ وقت' عمل اور بد بخت و نیک بخت ہونے کے بارے میں لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں۔ بلاشبہ تم میں سے ایک شخص اہل جنت کا سا عمل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے۔ تقدیر اس پر سبقت لے جاتی ہے تو اہلِ جہنم کا سا عمل کر بیٹھتا ہے تو وہ اس میں یعنی جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم میں سے ایک شخص اہلِ جہنم کا سا عمل کرتا ہے یہاں تک کہ اس میں اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے تو تقدیر اس پر سبقت لے جاتی ہے تو وہ اہل جنت کا سا عمل کر گزرتا ہے تو وہ اس میں یعنی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ (بحوالہ بخاری' مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ کوئی بھی اپنے عملوں پر ناز نہ کرے۔ جنت میں داخلہ محض اللہ کی رحمت کی بنیاد پر ہوگا۔

☆ انسان کا تخلیقی مراحل سے گزرنا اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ایک حیرت انگیز کرشمہ ہے۔

☆ رزق' عمر' کردار' شقاوت وسعادت کے فیصلے انسان کے پیدا ہونے سے پہلے ہی کر دیئے جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بدعت کا انجام

﴿الحدیث......۵﴾

عَنْ اُمِّ المؤمِنِینَ اُمِّ عَبْدِاللّٰهِ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ، قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللہ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

"مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا هٰذا مَا لَیسَ مِنْهُ فَهُوَرَدٌّ"

(رَوَاهُ البُخَارِیُّ وَ مُسْلِمٌ)

وَفِی رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ:

"مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَیْسَ عَلَیهِ اَمْرُنَا فَهُوَرَدٌّ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اُمّ المومنین اُمّ عبداللہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس نے ہمارے دین میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس دین سے نہیں وہ مردود ہے۔'' (بحوالہ بخاری ومسلم)

مسلم میں یہ روایت ہے۔

''جس کسی نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے کرنے کا ہماری طرف سے حکم نہ ہو وہ مردود ہوگا۔'' (بحوالہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ کوئی ایسا کام دین سمجھ کر کیا جائے جس کے کرنے کا حکم کتاب وسنت میں نہ ہو وہ شرعی اصطلاح میں بدعت کہلاتا ہے۔

☆ بدعت گمراہی ہے اور گمراہی کا انجام جہنم ہے۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بدعت کو مردود قرار دیا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلال وحرام

﴿الحدیث......٦﴾

عَنْ أَبِی عَبْدِاللّٰهِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰه عَنْهُمَا قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰه صَلَّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

"اِنَّ الحَلاَلَ بَیِّنٌ وَاِنَّ الحَرَامَ بَیِّنٌ وَبَیْنَهُمَا اُمُوْرٌ مُشْتَبِهَاتٌ لاَ یَعْلَمُهُنَّ کَثِیْرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ فَقَدِاسْتَبْرَاَ لِدِیْنِهٖ وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الحَرَامِ کَالرَّاعِی یَرْعَی حَوْلَ الحِمَی یُوْشِكُ اَنْ یَرْتَعَ فِیْهِ اَلاَوَاِنَّ لِکُلِّ مَلِكٍ حِمیً، اَلاَ وَاِنَّ حِمَی اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ اَلاوَاِنَّ فِی الجَسَدِ مُضْغَةً اذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الجَسَدَ کُلُّه وِاذَا فَسَدَتْ فَسَدَالجَسدُ کُلُّهٗ اَلاَ وَهِیَ القَلْبُ" (رَوَاه البُخَارِی وَ مُسْلِمٌ)

ابوعبداللہ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں۔

بلاشبہ حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ان دونوں کے درمیان کچھ معاملات مشکوک اور مشتبہ ہیں جنہیں بیشتر لوگ نہیں جانتے جو شبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور عزت کو بچالیا۔ جو شبہات میں جاپڑا وہ حرام میں جاپڑا۔اس کی مثال اس

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چرواہے کی سی ہے جو چراگاہ کے اردگرد مویشی چراتا ہے ہوسکتا ہے کہ مویشی چراگاہ میں چرنے لگیں۔ خبردار ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے۔ خبردار اللہ کی چراگاہ اس کے وہ احکامات ہیں جن کو اس نے حرام قرار دے دیا ہے۔ خبردار جسم میں ایک ٹکڑا ہے جب وہ درست ہو جاتا ہے تو سارا جسم درست ہو جاتا ہے اور جب وہ خراب ہوتا ہے تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ خبردار وہ ٹکڑا دل ہے۔ (بحوالہ بخاری و مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ حلال اور حرام کے بارے میں احکامات الٰہی بالکل واضح اور دوٹوک ہیں۔ انہیں ذہن نشین کرنے میں کوئی اشکال نہیں پایا جاتا۔

☆ مشتبہ اور مشکوک امور سے ہر مسلمان کو اپنا دامن بچائے رکھنا چاہیے۔

☆ جسم انسانی کے جملہ اعضاء دل کے تابع ہوتے ہیں۔ دل صاف ہو تو سارا جسم صاف ہو جاتا ہے۔ دل خراب ہو تو سارا جسم خراب ہو جاتا ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دین سراپا خیر خواہی ہے

﴿الحدیث......۷﴾

عَنْ أَبِي رُقَيَّةَ تَمِيمِ بن أَوْسِ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اَلدِّيْنُ النَّصِيحَةُ" قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ، وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابورقیہ تمیم بن اُوس داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''دین خیر خواہی ہے'' ہم نے عرض کی کس کے لیے؟ آپؐ نے فرمایا: اللہ اس کی کتاب' اُس کے رسول' مسلمان حکمرانوں اور عام مسلمانوں کے لیے۔'' (بحوالہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ دین اسلام تو سراپا خیر خواہی ہے۔

☆ اللہ کے لیے خیر خواہی کہ یہ دین توحید کا علمبردار ہے۔

☆ قرآن کے لیے خیر خواہی کہ اس کی تعلیمات کو عام کرنے کی تلقین کرتا ہے

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خیر خواہی کہ اس کی رسالت کو منوانے پر زور دیتا ہے۔

☆ مسلمان حکمرانوں کے لیے خیر خواہی کہ انہیں دینِ الٰہی نافذ کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

☆ عوام الناس کے لیے خیر خواہی کہ دینِ اسلام عام مسلمانوں کے لیے خیر و برکت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاد برائے اقامتِ دین

﴿الحدیث......۸﴾

عَنِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اُمِرْتُ اَنْ اُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰی یَشْھَدُوْا اَنْ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰہِ، وَیُقِیمُوا الصَّلَاۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکَاۃَ فَاِذَا فَعَلُوا ذَالِکَ عَصَمُوا مِنِّی دِمَآءَ ھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ، اِلاَّ بِحَقِّ الْاِسْلَامِ، وَحِسَابُھُمْ عَلَی اللّٰہِ تعالیٰ: (رواہ البخاری ومسلم)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ گواہی دیں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ حقیقی نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اور وہ نماز قائم کریں، زکوٰۃ دیں۔ جب وہ یہ سب کچھ کرلیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کرلیے مگر اسلام کا حق انہیں ادا کرنا ہوگا اور ان کا حساب اللہ کے سپرد ہے۔ (بحوالہ بخاری ومسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ توحید و رسالت کا اقرار کرانے' نماز کی پابندی اور زکوٰۃ کی ادائیگی کو معمول بنانے کے لیے جہاد کا سہارا لینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

☆ ارکانِ اسلام کو بروئے کار لانے سے انسان کی جان اور اس کا مال محفوظ ہو جاتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نبی علیہ الصلاۃ والسلام کی مخالفت ہلاکت کا باعث

﴿الحدیث......۹﴾

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:

"مَا نَهَیْتُکُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ، وَمَا اَمَرْتُکُمْ بِهٖ فَأْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ، فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ کَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰی اَنْبِیَآءِ هِمْ" (رواه البُخَارِی، وَ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں۔

''جس کام سے میں تمہیں منع کردوں اس سے اجتناب کرو اور جس کام کا تمہیں حکم دوں اسے بقدرِ استطاعت بجا لاؤ۔ تم سے پہلے لوگوں کو ان کے کثرت سے سوالات کرنے اور انبیاء علیہم السلام سے اختلاف رکھنے نے انہیں تباہ و برباد کر دیا۔

(بحوالہ بخاری، مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احکامات پر عمل پیرا ہونے میں ہی نجات ہے۔

☆ زیادہ سوالات کی عادت اور انبیاء علیہم السلام کی مخالفت انسان کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ عمل کو ہی قبول کرتا ہے

﴿الحدیث......۱۰﴾

عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰه عَلَیه وَسَلَّمَ۔

"اِنَّ اللّٰهَ طَیِّبٌ لاَ یَقْبَلُ اِلاَّ طَیِّباً وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِیْنَ بِمَا أَمَرَبِهِ الْمُرسَلِیْنَ، فَقَالَ تعالیٰ:

"یاأَیُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّیِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحاً"

وَقَالَ تعالیٰ: (یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا كُلُوا مِنَ الطَّیِّبَاتِ ما رَزَقْنَاكُمْ) ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ یُطِیلُ السَّفَرَ اَشْعَثَ أَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیهِ اِلَی السَّمَآءِ: یا رَبِّ یا ربِّ، وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وملْبَسُه حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالحرامِ فَأَنّٰی یُسْتَجابُ لَه""

(رواه مُسْلِمٌ)

ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "اللہ پاک ہے اور وہ پاکیزہ عمل کو ہی قبول کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو وہی حکم دیا جو حکم رسولوں کو دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

"اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو"

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو- پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں-'' پھر آپ نے ایک ایسے شخص کا تذکرہ کیا جو لمبا سفر طے کرتا ہے- اس کے بال پراگندہ اور کپڑے غبار آلود ہیں اور اپنے دونوں ہاتھ آسمان کی طرف پھیلائے ہوئے کہہ رہا ہے اے پروردگار! اے پروردگار! اس کا کھانا حرام کا ہے' اس کا پینا حرام کا ہے' اس کا لباس حرام کا ہے' اسے خوراک حرام کی ملتی ہے- بھلا اس کی دعا کو کیسے قبول کیا جا سکتا ہے-'' (بحوالہ مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ اللہ کی راہ میں حلال اور پاکیزہ مال دیا جائے-

☆ پاکیزہ اور حلال غذا کا استعمال نیک اعمال کا پیش خیمہ بنتا ہے-

☆ حرام کا کھانا پینا اور لباس اللہ کی بارگاہ میں دعا کے مسترد ہو جانے کا باعث بنتے ہیں-

☆ اللہ تعالیٰ پاکیزہ اعمال کو قبول کرتا ہے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشکوک چیز کو چھوڑ دو

﴿الحدیث:......۱۱﴾

عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ سِبْطِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَيْحَانَتُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ:

حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"دَعْ مَا يُرِيبُكَ اِلَى مَالَا يُرِيبُكَ"

(رواه الترمذی و النسائی وَقَالَ الترمذی حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ)

ابو محمد حسن بن علی بن ابی طالب نواسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی خوشبو نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سن کر یہ حدیث زبانی یاد کر لی کہ جو چیز تجھے شک میں مبتلا کرے اسے چھوڑ دو اس چیز کی خاطر جو تجھے شک میں مبتلا نہیں کرتی۔ (بحوالہ ترمذی ونسائی)

امام ترمذی نے فرمایا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ مشکوک اشیاء اور مشکوک اعمال سے اجتناب کرنا دانشمندی کی علامت ہے۔

☆ مشکوک و مشتبہ کو چھوڑ دو صاف ستھرے اور واضح حکم پر عمل کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضولیات سے اجتناب

الحدیث......۱۲

عَن أبی هُرَیرَةَ رَضِیَ الله عَنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّم:

”مِنْ حُسْنِ اِسْلامِ الْمَرْءِ تَرْکُهُ مَالاَ یَعْنِیهِ“

(حَدِیثٌ حَسَنٌ رواہ الترمذی وَغَیرُہُ ھکذا)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا:

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

”انسان کا فضولیات کو چھوڑ دینا ہی اس کے اچھے اسلام کی علامت ہے۔“

یہ حدیث حسن ہے اسے ترمذی نے روایت کیا اور دیگر محدثین نے بھی اسی طرح یہ روایت نقل کی ہے۔

فوائد الحدیث

- ☆ فضولیات کو چھوڑ دینا ہی ایک اچھا مسلمان ہونے کی علامت ہے۔
- ☆ ایک عمدہ اور بہترین مسلمان ہمیشہ فضولیات سے اجتناب کرتا ہے۔
- ☆ لایعنی کاموں میں وقت ضائع کرنا کوئی دانشمندی نہیں۔
- ☆ لایعنی کاموں میں وہ تمام کھیلیں شامل ہیں جن میں سرمایہ اور وقت بے دریغ ضائع کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن کہلانے کا حق دار

﴿الحدیث......۱۳﴾

عَنْ أَبِیْ حَمْزَةَ أَنَسِ بن مَالِكٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ خادِمِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِی صَلَّی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"لا یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یُحِبَّ لأخِیهِ ما یُحِبُّ لِنفسِهٖ"

(رواہ البخاری و مسلم)

ابوحمزۃ انس بن مالک رضی اللہ عنہ خادمِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے کہا

"تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرے جو وہ اپنی ذات کے لیے پسند کرتا ہے۔" (بحوالہ بخاری ومسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ انسان مومن کہلانے کا حق دار اس وقت بنتا ہے جب اپنے مومن بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرے جو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔

☆ مسلم سوسائٹی کے سبھی افراد اگر یہ عادت اپنالیں تو معاشرہ سکھ چین کا گہوارہ بن جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ گناہ جن پر حد نافذ ہوتی ہے

الحدیث......۱۴

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِیَ اللّٰہ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ علیه وَسَلَّمَ:

"لاَ یَحِلُّ دَمُ امْرِیٍٔ مُسْلِمٍ اِلاَّ باحدیٰ ثَلاثٍ: الثَّیِّبُ الزَّانی، وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ، والتَّارِكُ لِدِیْنِهٖ اَلْمَفَارِقُ لِلْجماعَةِ

(رواہ البخاری و مسلم)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کسی مسلمان شخص کا خون بہانا جائز نہیں بجز اس کے کہ وہ ان تین میں سے ایک ہو:

(۱) شادی شدہ زانی (۲) جان بدلے جان کے (قاتل کو بدلے میں قتل کیا جائے گا)
(۳) اپنے دین کو ترک کرنے والا اور جماعت المسلمین کو چھوڑنے والا (بحوالہ بخاری ومسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ شادی شدہ زنا کا ارتکاب کرنے والے کے لیے شرعی سزا یہ ہے کہ اسے سنگسار کر دیا جائے۔ یعنی کہ پتھر مار مار کر اس کا بھرکس نکال دیا جائے۔

☆ قاتل کو قصاص میں قتل کیا جا سکتا ہے۔

☆ مرتد اور جماعت المسلمین کو چھوڑ جانے والے پر بھی حد نافذ ہو گی۔

اسلام قبول کرنے کے بعد پھر کافر بن جانے والے کو مرتد کہتے ہیں۔ اس کی شرعی سزا یہ ہے کہ اسے قتل کر دیا جائے۔

جماعت المسلمین کو چھوڑنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے۔ یاد رہے کہ حد نافذ کرنے کا اختیار اسلامی حکومت کو ہے۔ کوئی فرد یا جماعت اپنے طور پر کسی کو یہ سزا نہیں دے سکتے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اچھی بات کہو یا خاموش رہو

﴿الحدیث......۱۵﴾

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ،
وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ"

(رَوَاهُ الْبُخَارِي وَ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا وہ خاموش رہے اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ (بحوالہ بخاری ومسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ مومن کو ہمیشہ کے لیے یہ عادت اپنا لینی چاہیے کہ یا تو وہ اچھی اور مفید بات کہے ورنہ خاموش رہے۔

☆ مومن کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ اپنے مہمان کی خاطر مدارات کرے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیظ و غضب سے اجتناب

﴿الحديث......۱۶﴾

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ:

أَنَّ رَجُلاً قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوْصِنِي، قَالَ: لَا تَغْضَبْ،، فَرَدَّدَ مِرَارًا، قَالَ: "لَا تَغْضَبْ" (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی کہ مجھے وصیت کیجیے۔ آپؐ نے فرمایا غصہ نہ کیا کرو۔ اس نے بار بار یہی سوال کیا آپ نے اسے یہی فرمایا کہ غصہ نہ کیا کرو۔ (بحوالہ بخاری)

﴿فوائد الحديث﴾

☆ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ غصے کو پی جانے کی عادت بنائے۔

☆ غصے کو پی جانے میں ہی انسان کا بھلا ہے۔ ورنہ اس سے بسا اوقات ناقابلِ تلافی نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

☆ ممکن ہے جس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے وصیت کرنے کی درخواست کی اس میں غصے کا عنصر زیادہ ہو۔ لہٰذا آپ نے اسے ہر بار یہی تلقین کی کہ غصہ نہ کیا کرو۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر شے پر احسان کو اپنا طرزِ عمل بنالو

﴿الحدیث......۱۷﴾

عَنْ أبی یَعْلٰی شَدَّادِ بنِ أوْسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰه عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ کَتَبَ الاحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ:

فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوْا الْقِتْلَةَ، وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ، وَلِیُحِدَّ اَحَدُکُمْ شَفْرَتَهُ وَلْیُرِحْ ذَبِیحَتَهُ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابویعلی شداد بن اوس رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

''بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر حسن سلوک کو فرض قرار دے دیا ہے۔لہٰذا جب تم قتل کرو تو احسن انداز سے قتل کرو۔اور جب کسی جانور کو ذبح کرو تو احسن انداز سے ذبح کرو تم میں سے ہر ذبح کرنے والے کو چاہیے کہ وہ اپنی چھری تیز کرے اور اپنے ذبح ہونے والے جانور کو آرام پہنچائے۔(بحوالہ مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ ہر ایک کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آنا واجبات میں سے ہے۔

☆ جانور کو ذبح کرنے سے پہلے چھری کو تیز کر لیا جائے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے ڈرو، نیکی کرو اور لوگوں کے ساتھ حسنِ سلوک سے پیش آؤ

﴿الحدیث......۱۸﴾

عَنْ أبی ذَرٍّ جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وأبی عَبْدِالرَّحمانِ مُعَاذِ بن جَبَلٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ" (رواہ الترمذی وقال: حدیث حسن وفی بعض النسخ حسن صحیح)

ابوذر جندب بن جنادة اور ابوعبدالرحمٰن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا

تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرو، برائی کے بعد نیکی کرو تو وہ اس برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق سے پیش آؤ۔ (بحوالہ ترمذی)

﴿فوائد الحدیث﴾

- ☆ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہیے۔
- ☆ نیکی برائی کو مٹا دیتی ہے۔ اعمالِ صالحہ سے بداعمالی کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔
- ☆ لوگوں کے ساتھ حسنِ اخلاق کے ساتھ پیش آنا اسلامی آداب کا حصہ ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ سے مدد مانگو اور تقدیر پر بھروسہ رکھو

﴿الحدیث......۱۹﴾

عَنْ أَبِی الْعَبَّاسِ عَبْدِاللّٰهِ بِن عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰه عَنْهُما قَالَ:

"كُنْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰه عَلَيهِ وَسَلَّم يَوْمًا فَقَالَ لِی يَا غُلامُ، انِی أُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ: احفَظِ اللّٰهَ يحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰه تَجِدْهُ تُجَاهَكَ، اذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ، وَاذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ، وَاعْلَمْ أَنَّ الامَّةَ لَواجْتَمَعَتْ عَلَى اَنْ يَنْفَعُوكَ بِشَیءٍ لَمْ يَنفَعُوكَ اِلاّ بِشَیءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰه عَلَيكَ رُفِعَتِ الأَقْلامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ"

(رواه الترمذی وَقَالَ: حَدِيثٌ حَسَنٌ صحيح)

وَفِی رِوَايَةِ غَيرِ التِّرمِذِی

"اِحْفَظِ اللّٰهِ تَجِدْهُ أمَامَكَ، تَعَرَّفْ الی اللّٰهِ فِی الرَّخاءِ يَعْرِفْكَ فِی الشِّدَّةِ، وَاعْلَمْ أَنَّ مَا أَخْطَأَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَمَا أَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ وَاعْلَمْ اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ وَأَنَّ الفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ وَاَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا"

ابوالعباس عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا:
''میں ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا- آپ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا: بیٹے میں تجھے چند باتیں سکھلاتا ہوں- اللہ کو یاد رکھ اللہ تیری حفاظت کرے گا- اللہ کو یاد رکھ تو اسے اپنے سامنے پائے گا- جب بھی تجھے کچھ مانگنا ہو تو اللہ سے مانگ اور جب بھی تجھے مدد طلب کرنا ہو تو اللہ سے مدد طلب کر' اس بات کو خوب اچھی طرح جان لے اگر ساری اُمت اس مقصد کے لیے اکٹھی ہو جائے کہ وہ تجھے کسی چیز کا فائدہ پہنچا دے تو وہ لوگ تجھے فائدہ نہیں پہنچا سکتے مگر اتنا جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے اور اگر وہ سب لوگ اکٹھے ہو جائیں کہ تجھے کوئی نقصان پہنچائیں تو تجھے نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اتنا ہی جتنا اللہ تعالیٰ نے تیرے مقدر میں لکھ دیا ہے- قلمیں اٹھا لی گئیں اور صحیفے خشک ہو گئے-

(روایت کیا اسے ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے
اور ترمذی کے علاوہ دیگر محدثین نے درج ذیل روایت بیان کی ہے)

''اللہ کو یاد رکھ تو اسے اپنے سامنے پائے گا- تو اللہ تعالیٰ کو خوشحالی میں پہچان وہ تجھے تنگ دستی میں پہچانے گا- خوب اچھی طرح جان لے جو چیز تیرے ہاتھ نہ آئی وہ تیرے نصیب میں نہ تھی اور جو چیز تجھے میسر آ گئی اس کے لیے یہ ممکن ہی نہ تھا کہ وہ تجھے نظر انداز کر دیتی- یہ بات خوب اچھی طرح جان لو- مدد صبر سے ملتی ہے- کشادگی و خوشحالی مصائب و آلام کے بعد آتی ہے اور تنگی کے بعد آسانی کا دور آتا ہے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

- ☆ ذکر الٰہی سے انسان کو قدرتی حفاظت میسر آتی ہے۔
- ☆ ذکر الٰہی سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔
- ☆ کچھ مانگنا ہو تو صرف اللہ سے مانگا جائے۔ وہی سب کا داتا' مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔
- ☆ جب مدد طلب کرنی ہو تو صرف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کی جائے۔
- ☆ ساری کائنات کے لوگ مل کر اگر کسی ایک انسان کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہیں تو وہ صرف اس قدر ہی فائدہ پہنچا سکتے ہیں جتنا اس کے مقدر میں لکھا ہوتا ہے۔
- ☆ ساری کائنات کے لوگ اگر کسی کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں تو اسے صرف اتنا ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ جتنا اس کے مقدر میں لکھا ہوتا ہے۔
- ☆ تقدیر کا لکھا کوئی مٹا نہیں سکتا۔
- ☆ انسان کا نصیب خود چل کر اس کے پاس آتا ہے۔
- ☆ جو چیز انسان کے مقدر میں ہو وہ اسے مل کر رہتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حیا سے اچھا کردار جنم لیتا ہے

﴿الحدیث......۲۰﴾

عَنْ أبی مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بِن عمرو الأنصَارِیّ الْبَدْرِیّ رَضِیَ اللہ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہ عَلَیهِ وَسَلَّمَ:

"اِنّ مِمَّا أدْرَکَ النّاسُ مِنْ کَلامِ النُّبُوَّةِ الأوْلٰی اِذَا لَمْ تَسْتَحِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ)

ابو مسعود عقبہ بن عمرو انصاری بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"پہلی نبوت کے کلام سے جو چیز لوگوں کو میسر آئی وہ یہ ہے کہ جب تجھ میں حیا ہی نہ رہے تو جو جی میں آئے کر۔" (بحوالہ بخاری)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

- ☆ حیاء ایک ایسی خوبی ہے جس سے عمدہ کردار جنم لیتا ہے۔
- ☆ بے حیائی بداعمالی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔
- ☆ حیاء سے نیکی کے سوتے پھوٹتے ہیں۔
- ☆ حیاء انسان کا اخلاقی زیور ہے۔
- ☆ حیاء سے دل ودماغ پرسکون رہتے ہیں۔
- ☆ حیاء سے دل میں نورانیت پیدا ہوتی ہے۔
- ☆ بے حیائی سے دل ودماغ میں فتور پیدا ہوتا ہے۔
- ☆ بے حیائی انسان کو بداعمالی پر اُکساتی ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان اور استقامت

﴿الحدیث:.....۲۱﴾

عَنْ أبِی عَمْرٍو.....وَقِیلَ أبی عَمْرَۃَ..... سُفْیَانَ بن عَبْدِاللّٰہ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ قَالَ: قُلْتُ: یَارَسُولَ اللّٰہِ قُلْ لِی فِی الاِسْلَامِ قَولاً لَا أسْأَلُ عَنْہُ اَحَدًا غَیرَكَ، قَالَ: "قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ، ثُمَّ اسْتَقِمْ" (رَوَاہُ مُسْلِمٌ)

ابو عمرو یا ابو عمرہ سفیان بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسلام کے بارے میں مجھے ایک ایسی بات بتا دیں کہ آپ کے علاوہ پھر میں کسی سے نہ پوچھوں۔ آپ نے فرمایا: "یہ کہو کہ میں اللہ پر ایمان لایا اور پھر ڈٹ جاؤ۔"

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ ایمان لانے کے بعد استقامت دکھلانا دنیا و آخرت میں انسان کی فلاح و بہبود کا باعث بنتا ہے۔

☆ ایمانی تقاضوں کو استقامت سے پورا کرنا انسان کے لیے سرفرازی و سربلندی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔

☆ ایمان اور استقامت ایک مسلمان کے لیے روحانی معراج کا درجہ رکھتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت میں داخلہ

الحدیث.....۲۲

عَنْ أَبِي عَبْدِاللّٰه جَابِرِ بِن عَبْدِاللّٰهِ الأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُمَا:

أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِذَا صَلَّيتُ المَكْتُوبَاتِ، وَصُمْتُ رَمَضَانَ وَاحْلَلْتُ الحَلاَلَ وَحَرَّمْتُ الحَرامَ وَلَمْ أَزِدْ عَلَى ذَالِكَ شَيئًا أَدْخُلُ الجَنَّةَ؟ قَالَ: "نَعَمْ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوعبداللہ جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔

"کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا۔ اُس نے یہ عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کا کیا خیال ہے جب میں فرض نمازیں ادا کرلیتا ہوں' رمضان کے روزے رکھ لیتا ہوں' حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھتا ہوں اور اس سے زیادہ کچھ بھی نہیں کر پاتا تو کیا میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا؟ فرمایا ہاں (بحوالہ مسلم)

فوائد الحدیث

☆ شرعی فرائض کی بجا آوری سے جنت ملتی ہے۔

☆ اعمالِ صالحہ نہایت اخلاص سے سرانجام دیے جائیں تو وہ بارگاہِ الٰہی میں شرفِ قبولیت حاصل کر لیتے ہیں۔

☆ اعمال صالحہ اُخروی نجات کا باعث بنتے ہیں خواہ وہ مقدار میں کم ہی کیوں نہ ہوں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طہارت اور نیک اعمال کے اثرات

﴿الحدیث......۲۳﴾

عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْحَارِثِ بِنِ عَاصِمِ الأشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

"اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْإِيمَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلأُ الْمِيزَانَ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلآنِ۔ أوتَمْلأُ۔ مَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، وَالصَّلَاةُ نُورٌ

وَالصَّدَقَةُ بُرْهَانٌ، وَالصَّبْرُ ضِيَاءٌ، وَالْقُرْاٰنُ حُجَّةٌ لَكَ أَوْعَلَيْكَ، كُلُّ النَّاسِ يَغْدُوا فَبَائِعٌ نَفْسَهُ فَمُعْتِقُهَا أَوْمُوبِقُهَا"

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

اَبو مالک حارث بن عاصم اَشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''طہارت نصف ایمان ہے' الحمدللہ کہنا میزان کو بھر دیتا ہے سبحان اللہ اور الحمدللہ یہ دونوں کلمات آسمان اور زمین کے درمیانی پاٹ کو بھر دیتے ہیں۔ نماز ایک نور ہے' صدقہ ایک دلیل ہے۔ صبر ایک روشنی ہے۔ قرآن ایک حجت ہوگا تیرے حق میں یا تیرے خلاف۔ ہر شخص صبح اٹھتا ہے تو اپنے نفس کا سودا کرنے والا ہوتا ہے یا وہ اسے آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا ہلاک کر دینے والا ہوتا ہے (بحوالہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ طہارت اختیار کرنے کو معمول بنالینا نصف ایمان ہے۔

☆ سبحان اللہ اور الحمد للہ کا ورد کرنا ترازو کو نیکیوں سے بھر دے گا۔

☆ نماز ایک نور ہے۔ جس کے ادا کرنے سے انسان کا دل منور ہو جاتا ہے۔

☆ صدقہ و خیرات ایک ایسی دلیل و برہان ہے کہ اس کی ادائیگی سے رزق میں فراوانی اور عمر میں برکت حاصل ہوتی ہے۔

☆ صبر سے انسان کے دل و دماغ روشن ہو جاتے ہیں۔

☆ قرآن پر عمل پیرا ہونا نجات کا باعث ہوگا اور اسے چھوڑ دینا ہلاکت کا باعث بنے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مانگنا ہے تو اپنے اللہ سے مانگ

﴿الحدیث......۲۴﴾

عَنْ أبِی ذَرِّ الغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّوَجَلَّ أنَّهُ قَالَ:

”يا عِبَادِیْ: إنِّی حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِی وَجَعَلْتُه بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلاَ تَظَالَمُوا يَا عِبَادِیْ: كُلُّكُمْ ضَالٌّ الا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُوْنِی أهْدِكُمْ، يا عِبَادِیْ: كُلُّكُمْ جَائِعٌ إلاّ مَنْ أطْمَتُهُ فَاسْتَطْعِمُوْنِي أُطْعِمُكُمْ،

يا عِبَادِیْ: كُلُّكُمْ عَارٍ إلاَّ مَنْ كَسَوْتُه فَاسْتَكْسُونِي أكْسُكُمْ، يا عِبَادِیْ: إنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهارِ وَأنَا أغْفِرَ الذُّنُوبَ جَمِيعًا، فَاسْتَغْفِرُونِي أغْفِرْلَكُمْ

يا عِبَادِیْ: إنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضُرِّیْ فَتَضُرُّوْنی، وَلَنْ تَبْلُغُوا نَفْعِی فَتَنْفَعُوني، يَاعِبَادِیْ: لو أنَّ أوَّلَكُمْ وآخِرَكُمْ وَإنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنكُمْ، مَا زَادَ ذَالِكَ فِی مُلْكِی شيئًا يا عِبَادِیْ: لَو أنّ أوَّلَكُمْ و آخِرَكُمْ وَإنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوْا عَلَى أفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَالِك مِنْ مُلْكِی شَيئًا يا عِبَادِی: لو أنَّ أوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فی صَعِيدٍ وَاحِدٍ، فَسَألُونی فَأعْطَيْتُ كُلَّ وَاحِدٍ مسألَتَهُ، مَا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَقَصَ ذَالِكَ مِمَّا عِنْدِي كَمَا يَنْقُصُ الْمَخِيطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ

يا عِبَادِيْ: اِنَّمَا هِيَ اَعْمَالُكُمْ اُحْصِيهَا لَكُمْ، ثُمَّ اُوَفِّيكُمْ اِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللّٰهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَالِكَ فَلَا يَلُومَنَّ اِلَّا نَفْسَهُ

(رواه مسلم)

ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں اور آپ اپنے رب تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''میرے بندو! میں نے اپنی ذات پر ظلم کو حرام قرار دے دیا ہے اور اسے تمہارے درمیان بھی حرام قرار دے دیا تو تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو'' میرے بندو! تم تمام گمراہ ہو مگر جسے میں ہدایت دے دوں مجھ سے ہدایت طلب کرو تمہیں میں ہدایت دوں گا۔

میرے بندو! تم سب بھوکے ہو' مگر جسے میں کھانا کھلا دوں تو تم مجھ سے کھانا طلب کرو میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا۔ میرے بندو! تم سب برہنہ ہو تم مجھ سے لباس طلب کرو میں تمہیں لباس دوں گا۔

میرے بندو! تم رات دن خطا کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخش دیتا ہوں۔ مجھ سے بخشش طلب کرو میں تمہیں بخش دوں گا۔

میرے بندو! تم مجھے ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور نہ ہی تم مجھے کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہو۔

میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے' لوگ انسان اور جن تم میں سب سے زیادہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیک دل انسان کا روپ دھار لیں تو اس سے میری سلطنت میں کچھ بھی اضافہ نہیں ہوگا

میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے لوگ انسان اور جن تم میں سب سے برے دل والے شخص کا روپ دھار لیں تو اس سے میری سلطنت میں کچھ بھی کمی واقع نہیں ہوگی۔

میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے لوگ انسان اور جن ایک چٹیل میدان میں کھڑے ہو جائیں اور وہ مجھ سے مانگیں اور میں ان میں سے ہر ایک کو اس کی طلب کے مطابق دے دوں تو اس سے میرے خزانے میں اتنی بھی کمی واقع نہیں ہوگی جتنی سمندر میں سوئی ڈبونے سے اس کے پانی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

میرے بندو! میں تمہارے اعمال تمہاری خاطر شمار کرتا ہوں۔ پھر میں تمہیں اس کا پورا پورا بدلا دوں گا۔ جسے خیر و بھلائی میسر ہو وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جسے خیر میسر نہ ہو وہ اپنے آپ کو ملامت کرے۔ (بحوالہ مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ مسلمانوں کا آپس میں ایک دوسرے پر ظلم کرنا حرام ہے۔

☆ انسان کو ہدایت اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اس کے فضل وکرم سے ملتی ہے۔

☆ انسان کو کھانا اللہ تعالیٰ کی رحمت' شفقت اور توفیق سے ملتا ہے۔

☆ انسان کو لباس اللہ تعالیٰ کے فضل سے میسر آتا ہے۔

☆ انسانوں کے گناہ معاف کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

☆ اللہ کو نہ کوئی نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ

☆ ساری دنیا کے انسان اور جن متقی اور پرہیز گار بن جائیں۔ اس سے اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں ذرا برابر اضافہ نہیں ہوتا۔

☆ ساری دنیا کے انسان اور جن فاجر وفاسق بن جائیں تو اللہ تعالیٰ کی سلطنت میں اس سے کوئی نقص واقع نہیں ہوتا۔

☆ جملہ انسانوں کے اعمال کا باقاعدہ ریکارڈ تیار ہوتا رہتا ہے۔ جو قیامت کے دن ان کے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دولت منداجروثواب لے گئے

﴿الحدیث......۲۵﴾

عَنْ أبِی ذَرٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَیضًا أنَّ نَاسًا مِنْ أصْحَابِ رَسُولِ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ یَارَسُولَ اللّٰہ ذَھَبَ اَھْلُ الدُّثُورِ بِالْأُجُورِ، یَصَلُّونَ کَمَا نُصَلِّی، وَیَصُومُونَ کَمَا نَصُومُ، وَیَتَصَدَّقُونَ بِفَضُولِ أمْوَالِھِمْ، قَالَ: "اَوَلَیْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰہ لَکُمْ مَا تَصَدَّقُوْنَ؟ اِنَّ بِکُلِّ تَسْبِیحَۃٍ صَدَقَۃٌ وَکُلِّ تَکْبِیرَۃٍ صَدَقَۃٌ وَکُلِّ تَحمِیدَۃٍ صَدَقَۃٌ وَکُلِّ تَھْلِیلَۃٍ صَدَقَۃٌ وَاَمْرٍ بِالْمَعرُوفِ صَدَقَۃٌ وَنَھْیٍ عَنْ مُنْکَرٍ صَدَقَۃٌ وَفِی بُضعِ اَحَدِکُمْ صَدَقَۃٌ" قَالُوا یَارَسُولَ اللّٰہِ أیأتی اَحَدُنا شَھْوَتَہٗ وَیکُونُ لَہٗ فِیھَا اَجْرٌ؟ قَالَ: أرَاَیْتُمْ لَوْ وَضَعَھَا فِی حَرَامٍ، اَکَانَ عَلَیہِ وِزْرٌ؟ فَکَذٰلِکَ اِذَا وَضَعَھَا فِی الحَلَالِ کَانَ لَہٗ اَجْرٌ" (رواہ مُسْلِمٌ)

ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہؓ میں سے چند ایک لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دولت منداجروثواب لے گئے۔ وہ نماز پڑھتے ہیں۔جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں اور وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں اور وہ اپنے زائد اموال میں سے صدقہ وخیرات کرتے ہیں۔

آپ نے ارشاد فرمایا: کیا اللہ نے تمہارے لیے یہ نہیں کر دیا کہ تم صدقہ کرو۔ ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبحان اللہ کہنے پر ایک صدقہ ہے۔ ہر الحمد للہ کہنے پر ایک صدقہ ہے ہر لا الہ الا کہنے پر ایک صدقہ ہے، کسی کو نیکی کا حکم دینے پر ایک صدقہ ہے، کسی کو برائی سے روکنے پر ایک صدقہ ہے اور تم میں سے کسی ایک کے ازدواجی تعلقات قائم کرنے پر ایک صدقہ ہے۔ انہوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم میں سے کوئی ایک اپنی نفسانی خواہش کو پورا کرتا ہے کیا ایسے عمل پر اجر و ثواب ملے گا۔ آپ نے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ اگر وہ حرام کا ارتکاب کرتا تو کیا اسے گناہ نہ ہوتا؟ اسی طرح اگر اس نے حلال طریقے سے اپنی نفسانی خواہش کو پورا کیا تو اسے اجر و ثواب ملے گا۔ (بحوالہ مسلم)

فوائد الحدیث

☆ دین اسلام میں اجر و ثواب کے حصول کے لیے امیر و غریب کے لیے یکساں مواقع میسر ہیں۔

☆ دینِ اسلام میں محمود و ایاز ایک ہی صف میں کھڑے دکھائی دیتے ہیں

☆ سبحان اللہ، الحمد للہ لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کا ورد کرنا غریب مسلمانوں کے لیے صدقہ و خیرات کرنے کے مترادف ہے۔

☆ دعوتی سرگرمیوں میں حصہ لینا بھی صدقہ و خیرات کرنے کی طرح ہے

☆ امر بالمعروف اور نهي عن المنكر کی صورت میں روحانی دولت کو اللہ کی راہ میں خرچ کیا جاتا ہے۔

☆ مادی دولت سے اگر جسم کو راحت میسر آتی ہے تو روحانی دولت سے دل کو خوشی، اطمینان اور سکون ملتا ہے۔

☆ ازدواجی تعلقات قائم کرنے پر بھی اجر و ثواب ملتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روحانی صدقہ وخیرات

﴿الحدیث......٢٦﴾

عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"كُلُّ سُلَامَى مِنَ النَّاسِ عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ تَطْلُعُ فِيهِ الشَّمْسُ: تَعْدِلُ بَيْنَ اثْنَيْنِ صَدَقَةٌ وَتُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ فَتَحْمِلُهُ عَلَيْهَا أَوْ تَرْفَعُ لَهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ، وَبِكُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ وَ تُمِيطُ الأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ مُسْلِمٌ)

ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''انسان کے ہر جوڑ پر ہر روز کہ جس میں سورج طلوع ہوتا ہے صدقہ دینا لازم ہے۔تم دو کے درمیان انصاف کر دیتے ہو تو یہ صدقہ ہے۔تم ایک شخص کو اس کی سواری پر سوار کرا دیتے ہو یا اُس کا سامان سواری پر لدوا دیتے ہو تو یہ ایک صدقہ ہے۔ عمدہ اور دلربا بات کہنا بھی ایک صدقہ ہے۔ ہر قدم جو تم نماز کے لیے چلتے ہو وہ ایک صدقہ ہے راستے سے تم کوئی تکلیف دہ چیز ہٹا دیتے ہو تو یہ ایک صدقہ ہے۔ (بحوالہ بخاری ومسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ ہر مسلمان کو اپنے جسم کے تمام اعضاء کی طرف سے صدقہ وخیرات کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

☆ جسمانی اعضاء کی جانب سے روحانی صدقہ وخیرات کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

☆ دو آپس میں ناراض بھائیوں کی عدل وانصاف سے صلح کرا دینا۔

کسی کو اس کی سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا یا اس کا سامان لدوانے میں تعاون کرنا' کسی کو اچھی اور حکمت ودانائی کی بات بتانا نماز کے لیے چل کر جانا اور راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹا دینا یہ سب کام روحانی صدقہ وخیرات کے زمرے میں آتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکی اور گناہ

﴿الحدیث......۲۷﴾

عَنِ النَّوا سِ بن سَمعَانَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اَلْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ والاثمُ مَا حَاكَ فِی نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

وَعَنْ وَابِصَة بن مَعْبَدٍ رَضِیَ اللّٰہ عنه قَالَ:

"جِئْتَ تَسْأَلُ عَنالْبِرِّ؟" قُلْتُ نَعَمْ، قَالَ، اِسْتَفْتِ قَلْبَكَ، وَالبِرُّ مَا اطمانَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ واطمانَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ، وَالاثمُ مَا حَاكَ فِی النَّفسِ وَتَرَدَّدَ فِی الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ وَاَفْتُوكَ"

(حدیثٌ حَسَنٌ رَوَینَاہُ فِی مُسْنَدَی الامامینِ احمد بن حنبل والدارمی باسنادٍ حَسَنٍ)

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"نیکی حُسنِ خلق کو کہتے ہیں اور گناہ وہ عمل ہے جو تیرے دل میں کھٹکے اور تو یہ ناپسند کرے کہ لوگ اس عمل سے مطلع ہوں۔" (بحوالہ مسلم)

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو آپ نے یہ ارشاد فرمایا کہ تم نیکی کے بارے میں سوال کرنے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آئے ہو میں نے عرض کی ہاں جی آپ نے فرمایا تم اپنے دل سے فتویٰ طلب کرو۔ نیکی وہ عمل ہے جس سے انسانی ضمیر اور دل مطمئن ہو اور گناہ وہ عمل ہے جس کے سرزد ہونے سے دل میں کھٹکا پیدا ہو اور سینے میں بے چینی پیدا کر دے۔ اگرچہ تجھ سے پوچھیں یا تجھے بتائیں۔ (یہ حدیث حسن ہے ہم نے اسے مسند امام احمد بن حنبل مسند امام دارمی سے روایت کیا ہے)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ نیک اعمال سرانجام دینے سے انسان کے دل اور ضمیر میں اطمینان اور سکون پیدا ہوتا ہے۔

☆ نیکی کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے جبکہ گناہ کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔

☆ نیکی سے ماحول میں خوشبو پیدا ہوتی ہے۔ جبکہ گناہ کے ارتکاب سے بدبو کے بھبھوکے اٹھتے ہیں۔

☆ نیک اعمال سرانجام دینے سے کامیابی و کامرانی کے راستے کھلتے ہیں جبکہ گناہ کے ارتکاب سے تباہی و بربادی مقدر بنتی ہے۔

☆ نیکی سے دل میں چمک پیدا ہوتی ہے جبکہ گناہ کے ارتکاب سے دل داغدار ہو جاتا ہے۔

☆ پاکیزہ خوراک استعمال کرنا اور نیک اعمال سرانجام دینا سارے پیغمبروں کا طرز عمل رہا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت کولازم پکڑو اور بدعت سے اجتناب کرو

﴿حدیث......۲۸﴾

عَنْ اَبِی نُجَیحِ العِربَاضِ بن سَارِیَةَ رَضِیَ اللّٰه عَنہ قَالَ:

وَعَظَنَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَوعِظَةً وَجِلَتْ مِنھَا القُلُوبُ وَذَرَفَتْ مِنھَا العُیُونُ، فَقُلْنَا: یَارَسُولَ اللّٰہ، کَاَنَّھَا مَوعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا قَالَ: "اُوْصِیْکُمْ بِتقوَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ والسَّمعِ والطَّاعَةِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَیکُمْ عَبْدٌ فَاِنَّہ مَنْ یَعِشْ مِنکُمْ فَسَیَرَی اِخْتِلافًا کَثِیرًا فَعَلَیکُمْ بِسُنَّتِی وَسُنَّةِ الخُلَفَآءِ الرَّاشِدِینَ المَھْدِیِّینَ عَضُّوا عَلَیھَا بِالنَّوَاجِذِ وَاِیَّاکُمْ وَمُحدَثَاتِ الاُمورِ فَاِنَّ کُلَّ مُحدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَکُلَّ بِدعةٍ ضَلالَةٌ وَکُلَّ ضَلالَةٍ فِی النَّارِ— (رواہ ابو داؤد والترمذی قال حدیث حسن صحیح)

ابونجیح عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے انداز میں وعظ ونصیحت کی جس سے دل کانپ اٹھے اور آنکھیں اشکبار ہوگئیں۔ ہم نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو گویا داغِ مفارقت دے جانے والے کی وعظ معلوم ہوتی ہے۔ آپ ہمیں وصیت کیجیے۔ آپ نے فرمایا میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے اور اپنے امیر کی بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی تلقین کرتا ہوں اگرچہ کسی غلام کو ہی تمہارا امیر مقرر کردیا جائے۔

حقیقت یہ ہے کہ جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ عنقریب بہت سا اختلاف دیکھے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔تم میری اور خلفاءے راشدین کی سنت کولازم پکڑنا اور اس پر اپنی داڑھیں جما دینا۔ بدعات سے بچنا' دین میں ہرنئی چیز بدعت کہلاتی ہے۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جاپڑے گی۔(بحوالہ ابوداوٗد ترمذی امام ترمذی نے کہا ہے کہ حدیث حسن صحیح ہے)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا اثر انگیز وعظ ارشاد فرمایا جس سے سامعین کے دل کانپ اٹھے اور آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑیاں لگ گئیں۔

☆ فرقہ وارانہ اختلافات کومٹانے کا ایک ہی حل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاءے راشدین کے طریقے کو اپنالیا جائے۔

☆ امیر المومنین کی بات کوسننا اور اس پرعمل کرنا ضروری ہے اگرچہ امیر معاشرتی اعتبار سے کوئی غلام ہی کیوں نہ ہو۔

☆ ہر مسلمان کے لیے بدعات سے اجتناب بہت ضروری ہے۔ کیونکہ بدعت سراسر گمراہی ہے اور گمراہی کا انجام جہنم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنت حاصل کرنے والے کام

﴿الحدیث......۲۹﴾

عَنْ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

قُلْتُ یا رَسُولَ اللّٰهِ أخْبِرْنِي بِعَمَلٍ یُدْخِلُنِي الجَنَّةَ ویُبَاعِدُنِي عَنِ النَّارِ، قَالَ: "لَقَدْ سَأَلْتَ عَنْ عَظِیمٍ، وإِنَّهُ لَیَسِیرٌ" عَلَی مَنْ یَسَّرَهُ اللّٰهُ تعالیٰ عَلَیهِ: تَعْبُدَ اللّٰهَ لاَ تُشْرِكُ بِهِ شَیْئًا، وَتُقِیمُ الصَّلاۃَ، وَتُوتِي الزَّکَاۃَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ البَیْتَ ثُمَّ قَالَ: ألاَ اَدُلُّكَ عَلَی اَبْوابِ الْخَیْرِ: الصَّومُ جُنَّةٌ وَالصَّدَقَةُ تُطْفِیءُ الخَطِیئَةَ کَمَا یُطْفِیُٔ المَاءُ النَّارَ، وَصَلاۃُ الرَّجُلِ فِی جَوفِ اللَّیلِ، ثُم تَلاَ "تَتَجَافٰی جُنُوبُهُمْ عَنِ المَضَاجِعِ" حتّٰی بَلَغَ (یَعْمَلُون) ثُمَّ قَالَ: ألاَ اُخْبِرُكَ بِرَأسِ الأَمْرِ وَعَمُودِهٖ وذروَةِ سَنَا مِهٖ؟" قُلْتُ بَلٰی یَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ: رأسُ الأَمْرِ الاسلامُ وَعَمُودُهُ الصَّلاۃُ وذِرْوَۃُ سَنامِهِ الجِهادُ" ثُمَّ قال: اَلاَ اخبرِكَ بملاك ذالك کله؟ "بَلٰی یَارَسُولَ اللّٰهِ فأخذ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ: "کُفَّ عَلَیْكَ هٰذا" قُلْتُ یا نبِیَّ اللّٰهِ وَاِنَّا لَمُواخذُوْنَ بما نَتَکَلَّمُ بِهٖ؟ فقال: ثَکِلَتْكَ اُمُّكَ یا مُعاذُ وَهَلْ یَکُبُّ النَّاسُ فِی النَّارِ عَلَی وُجُوهِهِمْ — أوْ قَالَ عَلَی مناخِرِهِمْ اِلاَّ حصائدُ اَلْسِنَتِهِمْ؟ (رواہ الترمذی وقال: حدیث حسن صحیح)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کی یا رسول

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے مجھے دور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا: تو نے بڑی چیز مانگی لیکن یہ اس کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ آسان کر دے۔

تو اللہ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا۔ نماز قائم کر، زکوۃ ادا کر، رمضان کے روزے رکھ اور بیت اللہ کا حج کر، پھر آپ نے ارشاد فرمایا:

کیا میں تجھے خیر و بھلائی کے دروازے نہ بتاؤں۔ روزہ ڈھال ہے، صدقہ خطا کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو مٹا دیتا ہے اور آدمی کا آدھی رات کو نماز پڑھنا یعنی تہجد کی نماز ادا کرنا۔ پھر آپ نے یہ آیات تلاوت کی۔

"تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ"

یہاں تک کہ آپ "يَعْمَلُوْنَ" تک پہنچ گئے۔

پھر فرمایا:

کیا میں تجھے سارے معاملے کی جڑ یعنی دین اسلام کی اصل اس کے ستون اور اس کی سب سے اونچی چوٹی کے بارے میں نہ بتاؤں۔ میں نے عرض کی ضرور یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے فرمایا: سارے کاروبار حیات کی اصل اسلام ہے۔ اس کا ستون نماز ہے اور اس کی اونچی چوٹی جہاد ہے پھر فرمایا: کیا میں تجھے ان سب پر فوقیت رکھنے والی بات بتاؤں۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے اپنی زبان پکڑ لی اور فرمایا اسے روک کے رکھنا۔ میں نے عرض کی اے اللہ کے نبی کیا ہم اپنی گفتگو کے سبب پکڑے جائیں گے۔ آپ نے فرمایا: اے معاذ! تجھے تیری ماں گم کرے کیا لوگ جہنم میں اپنے منہ کے بل، اپنی زبانوں کی کتر بیوند کی وجہ سے نہیں ڈالے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جائیں گے۔'' (بحوالہ ترمذی یہ حدیث حسن صحیح ہے)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ ایسی خالص عبادت جس میں شرک کی ذرا برابر بھی آمیزش نہ ہو جنت میں داخلے کا باعث بنتی ہے۔

☆ نماز' زکوۃ' روزہ اور حج جنت میں لے جانے والے اعمال ہیں۔

☆ روزہ شیطان جیسے خطرناک دشمن کے حملے کو روکنے کے لیے ڈھال کا کام دیتا ہے۔

☆ صدقہ وخیرات نامہ اعمال سے گناہوں کو اس طرح مٹا دیتے ہیں جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔

☆ نمازِ تہجد نفسِ امارہ کو کچلنے کا تیز ترین روحانی نسخہ ہے۔

☆ دین کی اساس اسلام ہے۔ نماز اس کا ستون ہے اور جہاد اس کا نکتہ عروج ہے۔

☆ اپنی زبان پر قابو رکھنا بڑی بہادری کا کام ہے۔ جس نے اس پر قابو پالیا اس نے نجات پائی۔ جس نے اسے بے لگام کر دیا وہ تباہ و برباد ہوا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرائض، حدود اور محرّمات

﴿الحدیث......۳۰﴾

عَنْ أبی ثَعلَبَةَ الخُشَنیّ جُرثُوم بن نَاشِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُولِ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"إنَّ اللّٰہَ فَرَضَ فَرَائِضَ فَلَا تُضَیّعُوھَا، وَحَدَّ حُدُودًا فَلَا تَعتَدُوھا، وَسَکَتَ عَنْ اَشیَاءَ رَحمَۃً لَکُمْ غَیرَ نِسیَانٍ فَلَا تَبحَثُوا عَنھَا" (حدیث حسن رواہ الدارقُطنی وَغیرُہ)

ابوثعلبہ خشنی جرثوم بن ناشر رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کچھ فرائض مقرر کیے انہیں ضائع نہ کرو، کچھ حدیں مقرر کیں۔ ان سے تجاوز نہ کرو اور کچھ چیزیں حرام قرار دے دیں۔ انہیں استعمال نہ کرو اور تم پر شفقت کی بنا پر نہ کہ بھول کی وجہ سے بعض چیزوں سے خاموشی اختیار کی تو تم ان کے بارے میں بحث نہ کیا کرو۔ (بحوالہ دارقطنی یہ حدیث حسن ہے)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ فرائض کی بجا آوری میں پہلوتہی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔اس سے فرائض ضائع ہو جاتے ہیں۔

☆ شرعی حدود سے تجاوز کرنا منع ہے۔

☆ حرام چیزوں کا استعمال شرعاً ممنوع ہے۔

☆ شریعت میں جن امور میں خاموشی اختیار کی گئی ہے ان امور میں فقہی موشگافیوں سے اجتناب کرنا ہی بہتر ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی محبت اور لوگوں کی چاہت حاصل کرنے کا طریقہ

﴿الحدیث......۳۱﴾

عَنْ أَبِی العَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:
"جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰه عَلَیه وَسلَّم فَقَالَ: یَارَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلَی عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِی اللّٰهُ وَاَحَبَّنِی النَّاسُ فَقَالَ: اَزْهَدْ فِی الدُّنیا یُحِبُّکَ اللّٰهُ، وَازْهَدْ فِیمَا عِنْدَ النَّاسِ یُحِبُّکَ النَّاسُ" (رواه ابن ماجة وغیره أسانید حسنة)

ابو العباس سہل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کی: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں کہ جب میں وہ عمل کروں تو اللہ تعالیٰ اور لوگ مجھ سے محبت کرنے لگیں تو آپ نے ارشاد فرمایا- دنیاوی معاملات میں زہد اختیار کرلو- اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے اور لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جاؤ تو لوگ تجھ سے محبت کرنے لگیں گے- (بحوالہ ابن ماجہ)

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ دنیا کی اشیاء سے بے رغبتی اور بے نیازی اختیار کرنے والے سے اللہ محبت کرنے لگتا ہے۔

☆ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے بے نیاز ہو جانے والا لوگوں کا محبوبِ نظر بن جاتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ نقصان دو اور نہ نقصان اٹھاؤ

﴿الحدیث.......۳۲﴾

عَنْ سَعِيْدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بن سِنَانِ الخُدرِيّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ"

"حَدِيثٌ، رَوَاهُ ابنِ مَاجَةَ وَغَيرُهُمَا مُسْنَدًا وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي الموَطَّاءِ مُرْسَلًا عَنْ عَمرِو بِن يحيٰى عَنْ أَبِيهِ عَن النَّبِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ فَاسْقَطَ أَبَا سَعِيْدٍ وَلَهُ طُرُقٌ يُقَوِّي بَعْضُهَا بَعْضًا۔

ابوسعید سعد بن مالک بن سنان الخدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"نہ نقصان دو اور نہ ہی نقصان اٹھاؤ"

یہ حدیث حسن ہے ابن ماجہ نے اور دار قطنی وغیرہ نے اسے مسند روایت کیا۔
امام مالک نے اسے موطا میں عمرو بن یحییٰ اپنے باپ کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مرسل روایت کیا اور ابوسعید کو ساقط کر دیا یہ روایت متعدد طریقوں سے مروی ہے جو بعض دوسرے بعض کو تقویت دیتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ نہ کسی کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیے اور نہ ہی خود نقصان اٹھانا چاہیے۔
یہی کامیاب زندگی گزارنے کا راز ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدعی ثبوت دے اور انکاری قسم کھائے

﴿الحدیث......۳۳﴾

عَنْ ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"لَو یُعْطَی النَّاسُ بِدَعْوَاھُمْ لاَدَّعٰی رِجَالٌ اَموالَ قَوْمٍ وَدِمَآئَھُمْ لَکِن البَیِّنَۃُ عَلَی المُدَّعِی وَالیَمِینُ عَلٰی مَنْ اَنْکَرَ

(حدیث حسن رواہ البیھقی وغیرہ ھٰکذا اوبعضہ فی الصَّحِیْحَیْنِ)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اگر لوگوں کو ان کے دعوے اور طلب کی بنیاد پر مال و دولت دیا جائے تو بہت سے آدمی قوم کے اموال اور خون پر دعویٰ دائر کر دیں گے۔ مدعی کو ثبوت دینا ہو گا اور انکار کرنے والے کو قسم کھانا ہو گی۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ معاملات کو نپٹانے کے لیے مدعی کو ثبوت مہیا کرنا ہوگا اور انکار کرنے والے کو حلف اٹھانا ہوگا۔

☆ عدالتی کارروائی کو اپنے منطقی نتیجے پر پہنچانے کے لیے مدعی سے ثبوت حاصل کرنا اور ثبوت نہ ملنے کی صورت میں انکار کرنے والے سے حلف لینا ایک بنیادی اصول ہے جس پر عمل پیرا ہو کر قاضی قضیے کو جلد نپٹا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منکرات کو روکنے کے طریقے

﴿الحدیث......۳۴﴾

عَنْ أَبِی سَعِیدِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:

"مَنْ رأی مِنْکُمْ مُنکَرًا فَلْیُغَیِّرْهُ بِیَدِه فَإِنْ لَمْ یَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وذَالِكَ أَضْعَفُ الایمانِ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں۔ "تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے وہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر وہ اس کی طاقت نہیں رکھتا تو اسے اپنی زبان سے روکے۔ اگر وہ اس کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو وہ اسے اپنے دل میں برا جانے یہ کمزور ترین ایمان کی علامت ہے۔ (بحوالہ مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ ہو سکے تو اپنی آنکھوں کے سامنے ہونے والی برائی کو مسلمان اپنے زور بازو سے روکے ورنہ اس کو روکنے کے لیے اپنی زبان کا استعمال کرے۔ یہ بھی نہیں ہو سکتا تو کم از کم اس برائی کو دل سے تو برا جانے۔

☆ برائی کو بزور بازو روکنے والا مجاہد زبان سے روکنے والا بہادر اور دل میں برائی کے خلاف نفرت رکھنے والا کمزور ترین مسلمان کہلائے گا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آدابِ معاشرت

الحدیث......۳۵

عَنْ اَبِی هُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا، وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا یَبِعْ بَعْضُکُمْ عَلٰی بَیْعِ بَعْضٍ وَکُوْنُوْا، عِبَادَ اللّٰہِ اِخْوَانًا اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَظْلِمُهُ وَلَا یَخْذُلُهُ وَلَا یَکْذِبُهُ، وَلَا یَحْقِرُهُ اَلتَّقْوٰی هٰهُنَا ــ وَیُشِیْرُ اِلٰی صَدْرِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِّنَ الشَّرِّ اَنْ یَّحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ کُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَی الْمُسْلِمِ حَرَامٌ، دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ" (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"آپس میں ایک دوسرے سے حسد نہ کرو۔ مال کی قیمت بڑھانے کے لیے ایک دوسرے پر بڑھ چڑھ کر بولی نہ دو' ایک دوسرے سے بغض نہ کرو' ایک دوسرے سے بے رخی اختیار نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کے سودے پر سودا نہ کرے' اللہ کے بندو تم ایک دوسرے کے بھائی بھائی بن کر رہو' مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے' نہ وہ اس پر ظلم کرتا ہے' نہ اسے رسوا کرتا ہے' نہ اس سے جھوٹ بولتا ہے اور نہ اسے حقیر جانتا ہے۔ تقویٰ اس جگہ ہے۔ آپ اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کرتے ہیں۔

کسی شخص کے لیے اتنا ہی شر کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر گردانے' ہر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کا دوسرے مسلمان پر جان' مال اور عزت کی پامالی حرام ہے۔ (بحوالہ مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ حسد' بغض' بے رخی' قیمت بڑھانے کے لیے بولی دینا اپنے مسلمان بھائی کو مالی نقصان پہنچانا' سودے پر سودا کرنا یہ سب اخلاقی پستی کی علامتیں ہیں۔

☆ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ لہٰذا کوئی مسلمان دوسرے مسلمان پر نہ کوئی ظلم کرے نہ اسے سر بازار رسوا کرے' نہ اس سے جھوٹ بولے اور نہ اسے حقیر جانے۔

☆ تقویٰ کا مرکز و محور انسان کا دل ہے اور دل سینے میں دھڑکتا ہے۔

☆ کسی مسلمان کا خون بہانا' اس کا مال ہڑپ کرنا اور اس کی عزت کو پامال کرنا حرام ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کا کام

﴿الحدیث.....۳۶﴾

عَن أبی هُرَیرَةَ رَضِیَ اللّٰه عَنهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَومِ القِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللّٰهُ عَلَيهِ فِي الدُّنيا والآخِرَة، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِماً سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللّٰه فِي عَونِ العَبْدِ مَا كَانَ العَبْدُ فِي عَونِ أخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فيهِ عِلْماً سَهَّلَ اللّٰهُ بِهِ طَرِيقاً إلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَومٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللّٰه يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰه وَيَتدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إلاَّ نَزَلَتْ عَلَيهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ، وَحَفَّتْهُمُ الملائكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰه فِيمَنْ عِندَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ"

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

جس شخص نے کسی مومن کے دنیاوی مصائب میں سے کسی ایک مصیبت کو دور کیا اللہ تعالیٰ قیامت کے مصائب میں سے ایک مصیبت کو اس سے دور کر دے گا۔ جس نے کسی تنگ دست کے لیئے آسانی پیدا کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانیاں پیدا کر دے گا۔ اللہ اس وقت تک اس بندے کی مدد کرتا رہتا ہے جب تک

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ اپنے بھائی کی مدد میں مشغول رہتا ہے۔ جو کوئی اس راستے پر چلا جس میں وہ دین کا علم حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتے ہیں۔

جب کچھ لوگ اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اکٹھے ہوتے ہیں وہاں وہ کتاب الٰہی کی اجتماعی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں قرآن کریم کے درس وتدریس کا اہتمام کرتے ہیں تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ رحمت الٰہی انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ اپنے پاس موجود فرشتوں میں کرتا ہے۔ جس کے عمل نے اس کو پیچھے ہٹا دیا تو اس کا حسب ونسب اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔ (بحوالہ مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ دنیا میں کسی کی مصیبت کا مداوا کرنا آخرت میں اسے مصائب سے نجات دلانے کا باعث بنے گا۔

☆ کوئی اگر کسی تنگ دست پر ترس کھاتے ہوئے اس کے لیے آسانیاں پیدا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا وآخرت میں آسانیاں پیدا کر دیتے ہیں۔ اللہ کی مخلوق کے لیے آسانیاں پیدا کرنا اور ان میں آسانیاں بانٹنا بلند اخلاق کی علامت ہے۔

☆ جو کسی مسلمان کی پردہ داری کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا وآخرت میں اس کی پردہ پوشی کرتا ہے۔

☆ جب تک کوئی اپنے مسلمان بھائیوں کی مدد میں مشغول رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتے رہتے ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ جو شخص دینی علوم حاصل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کے راستے کو آسان بنا دیتے ہیں۔

☆ اللہ کے کسی گھر میں بیٹھ کر اجتماعی تلاوتِ قرآن اور درس و تدریس کا اہتمام اتنا محبوب مشغلہ ہے کہ ایسا کرنے والوں پر سکینت نازل ہوتی ہے۔ اللہ کی رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے۔ فرشتے انہیں اپنے پروں میں چھپا لیتے ہیں۔ وہ اتنے خوش نصیب لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا تذکرہ ملاء اعلیٰ میں کرتا ہے۔

☆ جس کا کردار اس کو پیچھے ہٹا دے تو اس کا خاندانی پس منظر اسے آگے نہیں بڑھا سکتا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ کا کرنا کچھ یوں بھی ہوتا ہے

﴿الحدیث......۳۷﴾

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیمَا یَرْوِیہِ عَنْ رَبِّہٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی قَالَ:

"اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّآتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذَالِکَ: فَمَنْ ھَمَّ بِحَسَنَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً، وَاِنْ ھَمَّ بِھَا فَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ عِنْدَہٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِمِاۃِ ضِعْفٍ اِلٰی اَضْعَافٍ کَثِیرَۃٍ وَاِنْ ھَمَّ بِسَیِّئَۃٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ عِنْدَہٗ حَسَنَۃً کَامِلَۃً، وَاِنْ ھَمَّ بِھَا فَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ سَیِّئَۃً وَاحِدَۃً" (رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ فِی صَحِیحِیھِمَا بِھٰذِہِ الحروف)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور آپ اپنے رب تبارک وتعالیٰ سے روایت کرتے ہیں۔فرمایا:

''اللہ نیکیوں اور برائیوں کو لکھ لیتے ہیں۔ پھر اس کی وضاحت کی پھر جو ایک نیکی کرنے کا ارادہ کرے لیکن وہ اسے کر نہ سکا اللہ اپنے ہاں ایک کامل نیکی لکھ لیتے ہیں۔ اگر کسی نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور اسے کر بھی لیا تو اللہ تعالیٰ اپنے ہاں دس نیکیوں سے لے کر سات سو گناہ بلکہ کہیں زیادہ بڑھا چڑھا کر نیکیاں لکھ لیتے ہیں اور اگر کسی نے ایک برائی کا ارادہ کیا لیکن وہ برائی اس نے کی نہیں اللہ تعالیٰ اپنے ہاں اس پر بھی ایک پوری

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نیکی لکھ لیتے ہیں۔ اگر کسی نے برائی کا ارادہ کیا اور وہ اسے کر بھی گزرا اللہ تعالیٰ ایک ہی برائی لکھتے ہیں۔'' (بحوالہ بخاری و مسلم)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ اللہ تعالیٰ کی رحمت، شفقت، فضل و کرم اور فیاضی کے کیا کہنے۔

☆ ایک نیکی کا محض ارادہ کرنے پر اس کا ثواب نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔

☆ نیک کام سرانجام دینے پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل و کرم کے دریا بہنے لگتے ہیں۔ نیکی کا ثواب دس گنا سے بڑھا کر سات سو گنا اور پھر اس سے بھی بسا اوقات کئی گنا بڑھا کر نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔

☆ اللہ کی رحمت کے کیا کہنے۔ اگر کوئی برائی کا ارادہ کرتا ہے لیکن برائی کرتا نہیں اس پر بھی اسے ایک نیکی کا ثواب مل جاتا ہے۔

☆ اور اگر کوئی کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھتا ہے تو اس کے نامہ اعمال میں صرف ایک ہی برائی لکھی جاتی ہے۔ اسے بڑھا چڑھا کر نہیں لکھا جاتا۔

اللہ تیری رحمتوں کے قربان جائیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ اور بندے کا باہمی تعلق

﴿الحدیث......۳۸﴾

عَنْ أَبِی هُرَیرَةَ رَضِیَ اللّٰه عنهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّی اللّٰه عَلَیهِ وَسَلَّمَ:

”اِنَّ اللّٰـه تَعَالٰی قَالَ: مَنْ عادَی لِی وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهُ بِالحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِی بِشَیْئٍ اَحَبَّ مِمَّا افْتَرَضْتُهُ عَلَیهِ وَلاَ یَزَالُ عَبْدِی یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بالنَّوافِلِ حتّٰی اُحِبَّه فاِذَا اَحْبَبْتُهُ کُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِی یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِی یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّتِی یَبْطِشُ بِهَا ورِجْلَهُ الَّتِی یَمْشِی بِهَا، وَلَئِنْ سالَنِی لاُعْطِیَنَّه وَلَئِنْ اسْتَعَاذَنِی لاُعِیذَنَّهُ“ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

جس کسی نے میرے ولی سے دشمنی کی میں اسے لڑائی کا چیلنج دیتا ہوں۔ جو میرا بندہ کسی میری محبوب چیز کے ذریعے میرا قرب چاہتا ہے تو وہ فرائض ہیں جو میں نے اس پر عائد کیے ہیں۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعے سے مسلسل میرا قرب حاصل کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرتا ہوں اور جب میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اس کی آنکھ بن جاتا ہوں

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس سے وہ دیکھتا ہے اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس کے ذریعے وہ چلتا ہے۔ اگر وہ مجھ سے کچھ مانگے تو میں اسے ضرور دوں گا۔ اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرے تو میں ضرور اسے اپنی پناہ میں لے لوں گا۔ (بحوالہ بخاری)

﴿فوائدالحدیث﴾

☆ اولیاء اللہ سے دشمنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ لڑائی مول لینے کے مترادف ہے۔

☆ فرائض سرانجام دینے سے اللہ کا قرب اور محبت حاصل ہوتی ہے۔

☆ نوافل کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا محبوب نظر بنا جاسکتا ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ جب اپنے بندے سے محبت کرتے ہیں تو اسے اپنا بنا لیتے ہیں۔ بایں صورت اللہ کا محبوب بندہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق ہر کام کرتا ہے۔ اس کا سننا' اس کا دیکھنا اس کا اٹھنا بیٹھنا کسی چیز کو پکڑنا اور کسی جانب چلنا اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوتا ہے۔ اس کے من میں یہ دھن سما جاتی ہے کہ ہم تو جیتے ہیں دنیا میں کہ تیرا نام رہے۔

☆ اللہ اپنے محبوب بندوں کی لاج رکھتا ہے جو کچھ مانگتے ہیں وہ انہیں جھولیاں بھر کر دیتا ہے اور انہیں اپنی رحمت کی چھتری تلے لیے رکھتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خطا کار، بھول جانے والا اور مجبور

﴿الحدیث......۳۹﴾

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:

"اِنَّ اللّٰهَ تَجَاوَزَ لِیْ عَنْ اُمَّتِیْ الْخَطَاءَ وَالنِّسْیَانَ، وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَیْهِ" (حدیث حَسَن رواه ابن ماجه والبیهقی وغیرهما)

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری وجہ سے میری امت سے خطا بھول چوک اور جنہیں مجبور کر دیا گیا ہو درگزر کر دیا" (بحوالہ ابن ماجہ اور بیہقی حدیث حسن)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ یہ اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت ہے اور اس کا بہت بڑا فضل و کرم ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے افراد سے ان کی خطاؤں، بھول چوک اور جبر سے کرائے گئے کاموں کو یونہی نظر انداز کر دیتا ہے انہیں معاف کر دیتا ہے۔

اللہ قربان جائیں تیرے اس فضل و کرم پہ۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دُنیا ایک مسافرخانہ

﴿الحدیث......۴۰﴾

عَنْ بنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہ عَنْھُمَا قَالَ: اَخَذَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِمَنْکِبِی فَقَالَ:

"کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْعَابِرُ سَبِیلٍ"

وَکَانَ ابنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا یَقُولُ:

"اِذَا اَمْسَیْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ"

وَاِذَا اَصْبَحْتَ فَلاَ تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ، وَخُذْ مِنْ صِحَتِكَ لِمَرَضِكَ وَمِنْ حَیَاتِكَ لِمَوتِكَ" (رواہ البخاری)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر یہ ارشاد فرمایا۔

"دنیا میں تم اس طرح رہو گویا کہ تم ایک پردیسی یا مسافر ہو"

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے۔

جب شام پڑ جائے تو صبح کا انتظار نہ کرنا اور جب صبح ہو جائے تو پھر شام کا انتظار نہ کرنا۔ اپنی صحت کو بیماری سے پہلے اور اپنی زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جاننا۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ دنیا ایک مسافر خانہ ہے یہ چل چلاؤ کا میلہ ہے- کوئی آ رہا ہے کوئی جا رہا ہے-

☆ اس دنیا میں انسان کو ایک پردیسی یا مسافر کے روپ میں رہنا چاہیے-

☆ انسان اپنی صحت کو بیماری سے پہلے' خوشحالی کو تنگ دستی سے پہلے' جوانی کو بڑھاپے سے پہلے اور زندگی کو موت سے پہلے اپنے لیے غنیمت جانے-

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مومن شریعت کے تابع ہوتا ہے

﴿الحدیث.....۴۱﴾

عَنْ اَبِی مُحَمَّدٍ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بنِ الْعَاصِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

"لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُونَ ھَوَاہُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِہٖ"

(حدیث حسن صحیح رَوَیْنَاہ فی کتاب الحجۃ باسنادٍ صحیح)

ابو محمد عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنی خواہشات کو اس شریعت کے تابع نہ کر دے جسے میں لے کر آیا ہوں۔"

(بحوالہ کتاب الحجۃ حدیث حسن صحیح ہے)

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ مومن وہی کہلانے کا حق دار ہوگا جو اپنی جملہ خواہشات کو اسلامی شریعت کے تابع کر دے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہم تو مائل بہ کرم ہیں

الحدیث......۴۲

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ:

"سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُولُ:

"قَالَ اللّٰہُ تَعالٰی: یَا ابْنَ آدَمَ اِنَّکَ مَا دَعَوْتَنِی وَرَجَوْتَنِی، غَفَرْتُ لَکَ عَلٰی مَا کَانَ مِنْکَ وَلاَ اُبَالِی، یَا ابْنَ آدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوبُکَ عَنَانَ السَّمَآءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِی، غَفَرْتُ لَکَ یَا ابْنَ آدَمَ اِنَّکَ لَوْ اَتَیْتَنِی بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِی لَا تُشْرِکُ بِی شَیْئًا لَاَتَیْتُکَ بِقُرَابِھَا مَغْفِرَۃً"

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن صحیح)

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے ابنِ آدم تو نے جب بھی مجھے پکارا مجھ سے امید رکھی میں نے جو تجھ سے کوئی خطا ہوئی بخش دی۔ مجھے کوئی پرواہ نہیں۔

اے ابن آدم اگر تیرے گناہ آسمان کے کنارے تک پہنچ گئے اور پھر تو نے مجھ سے مغفرتِ طلب کی میں نے تجھے بخش دیا۔

اے ابن آدم اگر تو میرے پاس زمین کے پاٹ کے برابر خطائیں لے کر آیا پھر تو

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مجھے ملا اس صورت میں کہ تو نے میرے ساتھ کسی بھی چیز کو شریک نہیں ٹھہرایا تو میں تیری ساری خطاؤں کو بخش دیا۔

﴿فوائد الحدیث﴾

☆ بندہ خطا کار ہے اور اللہ خطاؤں کو بخشنے والا ہے۔

☆ گناہوں کی فہرست میں اگر شرک کا اندراج نہ ہو تو ان گناہوں کی معافی کے روشن امکانات ہر وقت موجود رہتے ہیں۔

☆ شرک ایک ایسا اعتقادی روگ ہے جو انسان کی آخرت کو خراب کر دیتا ہے۔

☆ شرک سے انسان کی روحانیت داغدار ہو جاتی ہے۔

☆ شرک ایک ایسی نحوست ہے کہ جس کے ارتکاب سے انسان کے قلب ونظر پر سیاہی پھیل جاتی ہے۔

☆ شرک اللہ تعالیٰ کے غیظ وغضب کو دعوت دینے کا باعث بنتا ہے۔

☆ ہر مسلمان کو شرک جلی اور شرک خفی سے مکمل طور پر اجتناب کرنا ہوگا۔

☆ شرک کے ارتکاب سے دیگر اعمال صالحہ بھی غارت ہو جاتے ہیں۔

☆ شرک کی جملہ اقسام سے آگاہ ہونا ہر مسلمان کے لیے از بس ضروری ہے۔

☆ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے سے شرک کی آلائشوں سے بچا جا سکتا ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے سے جو محبت ہے وہ گوارہ ہی نہیں کرتی کہ اس کا بندہ اس کے در کو چھوڑ کر کسی اور کے در کا بھکاری بنے۔ اس کی دہلیز کو چھوڑ کر کسی اور کے آستانے پر اپنا سر جھکائے۔ اس کے دربار کو چھوڑ کر کسی اور کے سامنے اپنی جھولی پھیلائے۔

الٰہی تو ہم سب کو توحید سے آشنا ہونے اور شرک سے اجتناب کرنے کی توفیق عطا فرما۔

الحمدلله رب العالمین

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

۱۶ اکتوبر ۲۰۰۲ء

بروز بدھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِبُكَآءِ الأقلامِ تَتَبَسَّمُ الْكُتُبُ

تصانیف وتراجم

از قلم ابوضیاء محمود احمد غضنفر

۱- ضیاء الکلام شرح عمدۃ الاحکام
۲- مصابیح الخیام ترجمہ کتاب الالمام
۳- احادیث قدسیہ
۴- احادیث الجہاد
۵- الاحادیث النبویۃ
۶- حیات صحابہ کے درخشاں پہلو
۷- حیاتِ تابعین کے درخشاں پہلو
۸- جرنیل صحابہؓ (اردو، انگلش)
۹- حکمران صحابہؓ
۱۰- صحابیات مبشراتؓ (اردو، انگلش)
۱۱- صحابیات طیباتؓ
۱۲- عہد تابعین کی جلیل القدر خواتین

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳- شہسوار صحابہؓ ۱-۲

۱۴- نبیوں کے قصے ۱-۲-۳-۴ (بچوں کے لیے)

۱۵- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم (بچوں کے لیے)

۱۶- تاجر اور بچوں کی عدالت (بچوں کے لیے)

۱۷- حج وعمرہ قرآن وسنت کے آئینے میں

۱۸- اصولِ دین

۱۹- سمیر المومنات

۲۰- مبشر صحابہؓ

۲۱- علماء صحابہؓ

۲۲- نبیوں کی بیویاں

۲۳- ضیاء البیان فی کلام الرحمٰن

☆ قلم کی اشکباری سے کتابیں مسکراتی ہیں

دعاؤں کا طالب

ابو ضیاء محمود احمد غضنفر

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

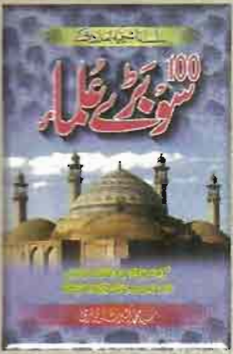

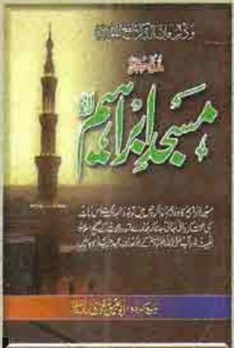

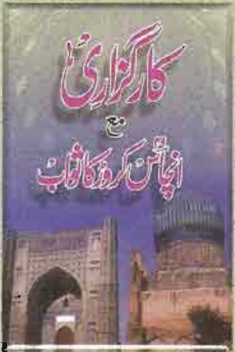

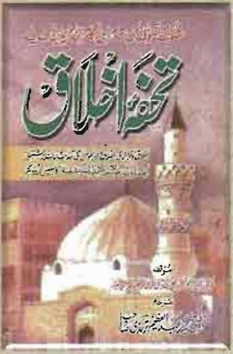

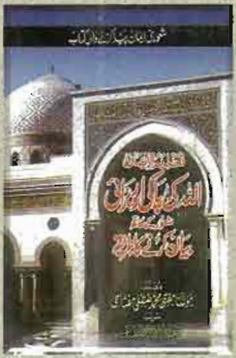

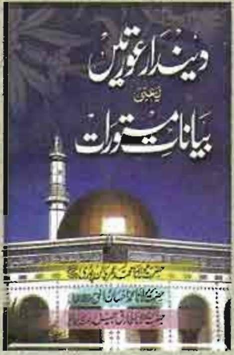

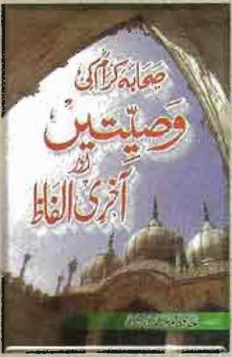

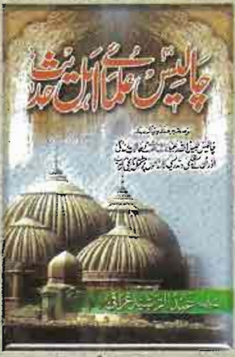

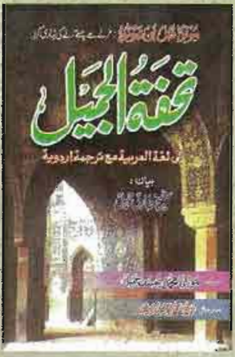

Rs.24/-

فرید بکڈپو (پرائیویٹ) لمٹیڈ

FARID BOOK DEPOT (Pvt.) Ltd.

Corp. Off.: 2158, M.P. Street, Pataudi House, Darya Ganj, N. Delhi - 2
Phones : 23289786, 23289159 Fax : 23279998 Res.: 23262486
E-mail : farid@ndf.vsnl.net.in Websites : faridexport.com, faridbook.com